اتوار

30 مارچ 2025

SUNDAY
30-MARCH-2025

روزنامہ
وطن
بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

صفحہ 08 بنگلہ دیشی کرکٹر تمیم اقبال کی صحت میں بہتری

صفحہ 08 کیوی بیٹرز نے پاکستان بالرز کی درگت بناڈالی

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 74 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ | ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ | The Urdu Daily WATTAN Budgam

جموں وکشمیر کو وعدے کے مطابق مناسب وقت پر ریاستی درجہ، دفعہ 370 دہشت گردی پھیلنے کی وجہ

خصوصی حیثیت کی بحالی سے متعلق اسمبلی کی قرارداد نیم دلانہ

10 سالوں میں جموں وکشمیر، شمال مشرق اور نکسل متاثرہ علاقوں میں 16 ہزار جوانوں کی خودسپردگی

بی جے پی ملک میں کم از کم 30 سال تک مرکز میں برسر اقتدار رہے گی: مت شاہ

سری نگر،،۲۹، مارچ،،مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے کوئی ٹائم لائن بتائے بغیر کہا ہے کہ جموں وکشمیر میں ریاست کا درجہ پہلے کے وعدے کے مطابق بحال کیا جائے گا۔انہوں نے خصوصی حیثیت کی بحالی سے متعلق اسمبلی کی قرارداد نیم دلانہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ فریقین نے جموں وکشمیر اسمبلی کی قرارداد کو آدھے دل سے کہا۔ پی ڈی پی نے ترامیم کی تجویز پیش کی۔وزیرداخلہ نے کہا کہ ہم نے جو کہا، کیا: آرٹیکل 370 کی منسوخی ،ایودھیا میں رام مندر بنایا، UCC بھی لاگو کریں گے۔انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ بی جے پی ملک میں کم از کم 30 سال تک مرکز میں برسراقتدار رہے گی۔ جے کے این ایس مانٹرینگ

ڈیسک کے مطابق جمعہ کی رات نجی نیوز چینل 'ٹائمز ناؤ سمٹ 2025 میں اظہار خیال کرتے اور سوالات کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیرداخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہم نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کیا جائے گا۔اس سوال کہ کیا ریاستی درجے کی بحالی کیلئے کوئی ٹائم/102

لفٹیننٹ گورنر نے نوراتری فیسٹیول کے آغاز پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی

جموں،،انفو،،لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے چیتر نوراتری فیسٹیول کے آغاز پر لوگوں کو مبارکباد پیش کی ۔اپنے ایک پیغام میں لفٹیننٹ گورنر نے کہا'' چیتر نوراتری کے آغاز میں سب کیلئے دل کی مبارکباد اور نیک خواہشات ۔میں اپنے کشمیری پنڈت بھائیوں اور بہنوں کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں، جو نورے منا رہے ہیں۔ یہ پوتر تہوار برائیوں کو ختم کرنے اور اچھائیوں کو اپنانے کا علم دیتا ہے۔نوراتری کا یہ تہوار ہمیں صحیح طرز عمل کی راہ پر گامزن ہونے اور ایک متحرک معاشرے کی تعمیر کیلئے ترغیب/101

وزیراعلیٰ نے کٹھوعہ انکاؤنٹر میں شہید اہلکاروں کو
خراجِ عقیدت پیش کیا
شہداء کے خاندانوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا

جموں،،انفو،،وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کانسٹیبل جگبیر سنگھ کو خراجِ عقیدت پیش کیا جنہوں نے کٹھوعہ میں ملی ٹینٹوں کے ساتھ دوروزہ طویل انکاؤنٹر کے دوران اپنی جان نچھاور کی ۔پولیس ہیڈکوارٹر گلشن گراؤنڈ جموں میں شہیدوں کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے دوران وزیراعلیٰ نے سفیان پولیس پوسٹ کے انچارج ہیڈ کانسٹیبل جگبیر سنگھ/103

پاکستان کو یہ خون خرابے کا کھیل بند کرنا ہوگا، سریندر چودھری

ہمارے بچوں کو مارنے کیلئے سرحد پار کی رچی سازش ہے۔نائب وزیراعلیٰ
ملی ٹینسی کے مکمل خاتمہ تک جموں کشمیر سرکار بھرپور تعاون فراہم کرے گی

سرینگر،،29 مارچ،،وی او آئی،،جموں وکشمیر کے نائب وزیراعلیٰ سریندر کمار نے جموں میں کٹھوعہ تصادم کے دوران اپنی جان گنوانے والے جموں وکشمیر پولیس کے جوان جگبیر سنگھ کو خراج عقیدت پیش کیا۔نائب وزیراعلیٰ نے کہا کہ سرحد پار سے رچی جانے والی سازشیں "ہمارے بچوں کو مار رہی ہیں۔وائس آف انڈیا کے مطابق جموں وکشمیر کے نائب وزیراعلی سریندر چودھری نے ہفتہ کو پاکستان کو اپنی "دہشت گردی" ترک کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ تشدد سے کچھ حاصل نہیں ہو سکتا۔ یہاں گلشن گراؤنڈ میں پولیس ہیڈکوارٹر کے لان میں ہیڈ کانسٹیبل جگبیر سنگھ کی پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے چودھری نے کہا کہ وہ امید کرتے ہیں کہ پاکستان میں اچھی سوچ قائم ہوگی تاکہ تین دہائیوں سے جاری عسکریت پسندی کا خاتمہ ہو۔جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے گرنے والے پولیس اہلکار کی پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب/106

جاوید رانا نے محکمہ جنگلات کی کارکردگی کا جائزہ لیا

جموں،،انفو،،وزیر برائے جنگلات و ماحولیات مسٹر جاوید رانا نے محکمہ جنگلات کے کام کاج کا جائزہ لینے کیلئے جموں میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی ۔انہوں نے محکمہ کی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور جنگلات کے انتظام کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا جن میں تحفظ کی کوششیں ، ایک پیڑ ماں کے نام ، تحفظ کے اقدامات ، معاشرتی مڑگولیت ، پائیدار ترقی اور معاشرتی ذمہ داری شامل ہیں۔پی سی سی ایف کے چیف سریش کمار گپتا نے محکمہ کی سرگرمیوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ پیش کی اور محکمہ جنگلات کی کامیابیوں کو/105

کٹھوعہ انکاؤنٹر کے بعد دراندازوں کیخلاف تلاشی آپریشن کا دائرہ وسیع: سیکورٹی حکام
کئی نئے علاقوں کی ناکہ بندی
کئی ایجنسیوں کا مشترکہ آپریشن، 4 پولیس اہلکاروں اور 2 ملی ٹنٹوں کی نعشیں برآمد

سری نگر،،۲۹، مارچ،،حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے ایک دور افتادہ جنگلاتی علاقے میں گولی باری کے دوران چوتھے پولیس اہلکار اور 2 مارے گئے دہشت گردوں کی لاشیں برآمد ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کو جاری تلاشی مہم کو نئے علاقوں تک بڑھادیا۔ ہیڈ کانسٹیبل جگبیر سنگھ کی لاش کو گھاٹی جوتھانہ سے برآمد کیا گیا جہاں جموں کے جنگلات میں ایک تقریب منعقد کی جا رہی تھی۔

انہوں نے بتایا کہ میت کو پولیس ہیڈکوارٹر گلشن گراؤنڈ کے قریب رکھا گیا تھا۔ جے کے این ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ 2 پاکستانی دہشت گردوں کی لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں جن کا تعلق کالعدم جیش محمد تنظیم سے تھا،جنگی سامان بھی برآمد کیا گیا۔علاقے میں تصادم جمعرات کی صبح شروع ہوا اور جمعہ کو دن بھر جاری رہا۔ مجموعی طور پر 4 پولیس اہلکار اور حال ہی میں دراندازی کرنے والے 2 دہشت گرد مارے گئے، جب کہ دہشت گرد گروہ کے دیگر ارکان کی تلاش ہفتہ کو تیسرے روز بھی جاری ہے۔اس سے پہلے حکام نے دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی/104

جموں وکشمیر میں خواتین کیلئے خصوصی سیل کا اچانک بندہونا قابل تشویش
حکومت فوری طور پر ان سیلوں کو بحال اور ادارہ جاتی بنائیں/ وحید پرہ

سرینگر،،29 مارچ،،سی این آئی،،جموں وکشمیر میں خواتین کیلئے خصوصی سیل کے اچانک بند کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ نے اسے ایک لاپرواہ فیصلہ قرار دیا جو کمزور خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔انہوں نے اس کی فوری بحالی کا مطالبہ کیا ہے۔سی این آئی کے مطابق پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی سنیئر کے لیڈر اور پلوامہ کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ نے جموں وکشمیر میں خواتین کیلئے خصوصی سیل (ایس سی) کے اچانک بند کیے جانے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ایک/107

درگاہ سمیت تمام خانقاہوں زیارت گاہوں میں
نمازعید ادا کرنے کے لئے انتظامات مکمل
عیدگاہ میں نماز ادا کرنے کی اجازت دینا نہ دینا سکوٹی ایجنسیوں کا کام ہے/ درخشا اندرابی

سرینگر،،29 مارچ،،اے پی آئی،،عید گاہ سرینگر میں نمازعید ادا کرنے کی اجازت سکوٹی ایجنسیوں کی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے وقف بورڈ کی چیئرپرسن نے کہ نمازعید خوش اسلوبی کے ساتھ انجام دینے کے ساتھ تمام خانقاہوں مسجدوں میں فرزندان توحید کی سہولیات کے لئے بھرپور اقدامات اٹھائے گئے ہے۔اے پی آئی نیوز کے مطابق عیدگاہ سرینگر میں نماز عید ادا کرنے کی اجازت دینے کے بارے میں سکوٹی انجنسیوں کی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے وقف بورڈ کی چیئرپرسن درخشا اندرابی نے کہا کہ وقف بورڈ ایک چھوٹا ادارہ ہے ہمارا کام زائرین عقیدت مندوں فرزندان توحید کی سہولیات کے لئے اقدامات اٹھانا ہیں۔ عیدگاہ اور درگاہ حضرتبل میں/108

وادی کشمیر میں منشیات فروشوں کے خلاف مہم جاری
شوپیان اور سوپور میں تین منشیات فروش گرفتار ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر،،29 مارچ،،سی این آئی،،سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کی اپنی کوششوں کے تسلسل میں سوپور اور شوپیان پولیس نے تین منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق سوپور میں ایس ڈی پی او سوپور کی نگرانی میں سوپور پولیس نے رہین کے مقام پر گشت کے دوران شاکر احمد خان ولد غلام نبی خان ساکن رہین نامی ایک شخص کو گرفتار کیا۔دوران تلاشی پولیس پارٹی نے ملزم کے قبضے سے 103 گرام چرس برآمد کرلیا۔اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 44/2025 قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن سوپور میں درج کر کے تفتیش شروع کردی گئی۔اسی دوران شوپیان میں پولیس نے پولیس اسٹیشن شوپیاں کے دائرہ اختیار میں دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا پولیس اسٹیشن شوپیاں سے 28 مارچ کی شام کو ایک پولیس پارٹی نے گروارڈ زاورہ میں ایک ناکہ قائم کی، ناکہ چیکنگ کے دوران، دو افراد مشکوک حالت میں پائے گئے اور انہیں بڑی تدبیر سے گرفتار کیا گیا/109

کشمیر میں اسکولی اوقات کار تبدیل
صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے تک
یکم اپریل 2025 سے نئی ٹائمنگ لاگو

سری نگر،،۲۹، مارچ،،حکام نے سری نگر شہر اور وادی کشمیر کے دیگر حصوں میں یکم اپریل 2025 سے اسکولوں کے اوقات میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ڈائریکٹر آف اسکول ایجوکیشن کشمیر کے جاری کردہ ایک حکم میں کہا گیا ہے کہ،سری نگر کی میونسپل حدود کے اندر تمام سرکاری اور نجی تسلیم شدہ اسکول صبح 9 بجے سے دوپہر 3 بجے تک نئے اوقات کار پر عمل کریں گے۔/110

کٹھوعہ میں ملی ٹینٹ مخالف آپریشن، کارائیوں کا دائرہ وسیع
2 ملی ٹینٹوں کی لاشیں برآمد
نہ تو جموں وکشمیر پولیس کی نیت کمزور ہوئی اور نہ ہی ہمارا مقصد ہم سے دور: ڈی جی پی

سرینگر،،کے این ایس،،29 مارچ،،جموں وکشمیر کے کٹھوعہ ضلع کے ایک دور افتادہ جنگلاتی علاقے میں فائرنگ کے تبادلے کے مقام سے چوتھے پولیس اہلکار اور دو مارے گئے دہشت گردوں کی لاش برآمد ہونے کے بعد سیکورٹی فورسز نے ہفتہ کے روز جاری تلاشی مہم کو نئے علاقوں تک بڑھادیا۔اس دوران جموں وکشمیر پولیس کے سربراہ نے گزشتہ شام بتایا تھا کہ نہ تو جموں وکشمیر پولیس کی نیت کمزور ہوئی ہے اور نہ ہی ہمارا مقصد ہم سے دور ہے، ہمارا مقصد صاف ہے اور نیت بھی۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق انہوں نے بتایا کہ ہیڈ کانسٹیبل جگبیر سنگھ کی لاش راجباغ کے گھاٹی جوتھانہ جنگل سے برآمد کی گئی اور اسے جموں منتقل کیا گیا جہاں پولیس ہیڈکوارٹر گلشن گراؤنڈ کے/111

کشمیر میں معاشی دباؤ، مالی بدحالی، قوت خریداری میں کمی، آن لائن شاپنگ یا مہنگائی کے اثرات
عیدالفطر کے موقعہ پر بھی بازاروں میں مندی
ملبوسات کی خریداری 90 فیصد کم، دیگر چیزوں میں بھی سستے کو ترجیح، دکاندار اور چھاپڑی فروش بھی پریشان

سری نگر،،۲۹، مارچ،،عیدالفطر کی تقریب سعید سے ایک یا دو دن قبل سری نگر اور وادی کشمیر کے دیگر حصوں کے بازاروں میں عیدالفطر سے قبل معمول کی ہلچل نہیں ہے اور بہت سے تاجر مقدس تقریب سے قبل کم سے کم کاروبار اور مندی کی وجہ سے نقصان کا شکار ہیں۔عیدالفطر کی تقریب سعید، جو ماہ رمضان کے روزوں کے اختتام پر منائی جاتی ہے، اور امسال اتوار کو شوال کا چاند نظر آنے یا نہ آنے کی صورت میں عیدالفطر پیر یا منگل کو منائی جائے گی، انشاءاللہ۔ جے کے این ایس کے مطابق عیدالفطر کے موقعہ پر کشمیر بھر کے بازاروں میں مندی پائی جاتی ہے۔لال چوک شہر کے مرکز' سری نگر کا تجارتی مرکز' میں اور اس کے آس پاس کے بازاروں میں خاموش فروخت دیکھنے کو مل رہی ہے۔مقامی تاجروں نے آن لائن/112

خبردار! بلڈ پریشر خاموش قاتل ہے

غذا کے انتخاب اور پرہیز سے ہر قسم کی بیماری سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے

انسانی جسم کی نشو ونما صحت مندی اور خوبصورتی کا دارو مدار خون پر ہوتا ہے۔ خون کی افزائش کا سب سے بڑا ذریعہ ہماری کھائے جانے والی خوراک ہے۔
ہماری خوراک جس قدر عمدہ اور غذائیت سے بھرپور ہوگی اسی قدر ہم زیادہ طاقت ور اور توانا ہوں گے۔ اس کے برعکس اگر ہماری خوراک غیر معیاری اور غیر متوازن ہوگی تو ہمارے جسم کی کارکردگی اتنی ہی ناقص ہوگی۔ غلیظ اور فاسد غذائیں غلیظ اور فاسد خون کی افزائش کا باعث بن کر ہمیں خون سے متعلقہ کئی بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں۔
نظام دورانِ خون کی خرابی سے لاحق ہونے والے امراض میں سے ایک بلڈ پریشر کی بیماری ہے۔ بلڈ پریشر موجودہ دور کا ایک خطرناک ترین مرض ہے، طبی ماہرین نے اسے زندگی کے لیے ایک خاموش قاتل قرار دیا ہے کیونکہ اس کی تشخیص کافی دیر بعد ہوتی ہے اور اس وقت تک یہ اپنی جڑیں گہری کرنے میں کامیاب ہو چکا ہوتا ہے۔
ایک حالیہ طبی تحقیق کے مطابق ہر تیسرا فرد بلڈ پریشر کے مرض میں مبتلا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ ہم میں سے اکثریت اس مرض سے مخصوص مدت تک بے خبر رہتی ہے۔ ہائی بلڈ پریشر اگرچہ خود بھی ایک خطرناک اور مہلک مرض ہے مگر اس سے جڑے دیگر امراض اس سے بھی زیادہ موذی اور پریشان کن ہیں۔
ان میں قلبی امراض، شوگر، گردوں کا فیل ہونا، فالج اور برین ہیمرج وغیرہ شامل ہیں جو کہ اکثر و بیشتر ہائی بلڈ پریشر کی وجہ سے لاحق ہوتے ہیں۔ ہائی بلڈ پریشر کا مرض پیدا کرنے میں کولیسٹرول سب سے بڑا فیکٹر ہے۔
کولیسٹرول ایک چربیلا، نرم اور ملائم مادہ ہے۔ اس کی مخصوص مقدار انسانی صحت کے لیے لازمی سمجھی جاتی ہے جبکہ اس کی غیر ضروری اضافی مقدار خون کی نالیوں (شریانوں) کی دیواروں کے ساتھ جم کر انہیں تنگ اور سخت کرنے کا سبب بن جاتی ہے۔
کولیسٹرول عام طور پر ہماری کھائی جانے والی غذاؤں دودھ، مکھن، گھی، پنیر، انڈا، گوشت، کلیجی، مغز، سری پائے اور تلی ہوئی اشیاء میں وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کولیسٹرول کی دو بڑی اقسام ہیں۔
ان میں سے ایک مفید جبکہ دوسری نقصان کی حامل ہے۔ انسانی خون کی کیمیائی ترکیب اور صحت مندی کے لیے لازمی کولیسٹرول کو ہائی ڈینسٹی لائی پو پروٹین HDL کہا جاتا ہے۔ یہ جگر اور چھوٹی آنت میں پیدا ہو کر خون کی مائع حالت میں پتلی پیدا کرتا ہے۔
یہ نظام خون میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے مختلف ماخذوں سے کولیسٹرول اخذ کر کے واپس جگر میں بھیج دیتا ہے۔ یوں کولیسٹرول کی اضافی مقدار صفراء ▯ میں شامل ہو کر براز کے رستے خارج ہو جاتی ہے۔
HDL کی مناسب مقدار نقصان دہ کولیسٹرول کی ہے۔ لہٰذا ہم تھوڑی سی احتیاط کر کے بے شمار فوائد حاصل کرنے والے بن سکتے ہیں۔ متوازن اور مناسب غذا، مناسب وقفے سے استعمال کر کے ہم بہتر اور صحت مند زندگی سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔ جسمِ انسانی کا بلڈ پریشر مختلف اوقات میں مختلف ہوتا ہے۔
عام طور پر جوان افراد میں 80 ملی گرام سے 120 ملی گرام تک نارمل خیال کیا جاتا ہے جبکہ عمر رسیدہ افراد میں 90 ملی گرام سے 140 ملی گرام تک بھی مناسب سمجھا جاتا ہے۔ بلڈ پریشر کو عام طور پر ایک طرح کا ہی سمجھا جاتا ہے حالانکہ یہ دو ہوتے ہیں۔
ان میں اوپر والا جسے طبی اصطلاح میں سسٹول کہا جاتا ہے اور نیچے والا جسے ڈائی سٹول کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ ایک انتہائی اہم وضاحت وہ یہ کہ زیریں فشارِ خون میں کمی بھی بعض اوقات موت کا باعث بن جاتی ہے۔ جب بلڈ پریشر ضروری سطح سے نیچے گرتا ہے تو اس کی رسد دماغ کی طرف کم ہونے لگتی ہے۔
دماغ کی طرف خون کی رسد کم ہونے سے مطلوبہ آکسیجن کی مقدار میں تعطل پیدا ہو جاتا ہے۔ یاد رہے اگر دماغ چند سیکنڈ تک آکسیجن سے محروم ہو جائے تو بے ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور اگر یہ محرومی منٹوں میں بدل جائے تو دماغ مردہ ہو جاتا ہے۔
دماغ چونکہ پورے جسمِ انسانی کے افعال کنٹرول کرتا ہے یوں پورا جسم ہی موت کے منہ میں چلا جاتا ہے۔ لہٰذا بلڈ پریشر کے اس پہلو کو بھی مدنظر رکھا جانا چاہیے تاکہ کسی بھی نامناسب صورت حال سے محفوظ رہا جاسکے۔

بلڈ پریشر سے بچاؤ کا گھریلو طبی علاج

طبی ماہرین کی ایک جماعت کے نزدیک بلڈ پریشر لاعلاج مرض ہے جبکہ غذائی ماہرین (نیچروپیتھ) اس بات کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ ان کے مطابق غذائی انتخاب اور پرہیز سے ہر قسم کی بیماری پر قابو پا کر اس سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ نیچروپیتھی (طبِ قدیم) میں ہر قسم کے بلڈ پریشر کا شافی علاج موجود ہے۔
ایسے افراد جن کو میرے اس نظریے سے اختلاف ہے وہ درج ذیل طبی مرکب دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں ان کو نباتات کی قوتِ شفاء پر یقین آجائے گا۔ اسرول (چندن خورد) 10 گرام، چوب چینی 10 گرام، صندل سفید 5 گرام، طباشیر 5 گرام، گوند کیکر 3 گرام لے کر تمام ادویات کو باریک پیس کر سیب کے پانی میں کھرل کر کے مرچ سیاہ کے برابر گولیاں بنا کر سائے میں خشک کرلیں۔
صبح وشام 2,2 گولیاں سیب کے تازہ جوس کے ساتھ استعمال کریں۔ بفضلِ خدا دس پندرہ روزہ استعمال سے بلڈ پریشر کے تمام عوارض سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔ علاوہ ازیں بازار میں بلڈ پریشر سے نجات حاصل کرنے کے لیے بھی طبی ادویات موجود ہیں۔

بلڈ پریشر کا غذائی علاج

بلڈ پریشر میں مبتلا افراد اپنی خوراک میں مناسب ردوبدل کر کے کئی ایک پیچیدگیوں سے بچ سکتے ہیں۔ لہسن، ادرک اور سیاہ مرچ خون کو پتلا کرنے اور کولیسٹرول لیول کو نارمل کرنے کا قدرتی ذریعہ ہیں۔ لہسن 100 گرام، ادرک 100 گرام، پودینہ 100 گرام، انار دانہ 100 گرام سبز مرچ 10 گرام اور مرچ سیاہ 10 گرام باہم ملا کر چٹنی بنا کر ہر کھانے میں دو چمچ استعمال کرنے سے بھی کولیسٹرول لیول متناسب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ مختلف غذاؤں، سبزیوں اور جوسز کے ساتھ ان کا استعمال بہ آسانی کیا جاسکتا ہے۔
عناب، ایلوا (گھیکوار) صندل، فالسہ، دھنیا، کشمش، اندرائن اور اسبغول کی مناسب مقدار مخصوص مدت تک کھانے سے بھی نظامِ دورانِ خون کے عوارض سے چھٹکارا حاصل ہوتا ہے۔
سبزیوں میں بند گوبھی، گاجر، مولی، شلجم، گھیا کدو، توری، پالک، ٹینڈے، کریلے، سلاد کے پتے، مچھلی، دال مونگ، چنے، کھمبی (مشرومز) کو بلاخوف وخطر استعمال کر سکتے ہیں۔
دھیان رہے کہ ان سبزیوں کو بناتے وقت لہسن، زیرہ سفید اور ٹماٹر قدرے زیادہ شامل کیے جائیں۔ پھلوں میں انار، امرود، سیب، سنگترہ، مسمی، مالٹا، کینو، چکوترہ، پپیتہ، ناشپاتی، خربوزہ، تربوز، فالسہ وغیرہ کا استعمال کافی مفید ہوتا ہے۔ رات کو سوتے وقت مربہ ہرڑ کے دو دانے اچھی طرح سے چبا کر اوپر سے بالائی سے صاف دودھ کا ایک گلاس بھی کئی عوارض سے چھٹکارا دلاتا ہے۔ دلیا، جو کی روٹی، جو کر ملے آٹے کی روٹی، بیسن کی روٹی بھی طبی لحاظ سے مفید ہوتی ہے۔
بلڈ پریشر سے محفوظ رہنے کی احتیاطی تدابیر بڑا گوشت، کلیجی، مغز، گردے کپورے، انڈا، سری پائے اور حیوانی چکنائیوں سے ممکنہ حد تک بچا جائے۔ تلی ہوئی اشیاء ▯ جیسے پراٹھا، سموسے، پکوڑے، چپس، نمکو، آلو اور قیمے والے نان اور بیکری کی مصنوعات سے حتی المقدور دور رہیں۔
بناسپتی کی بجائے سرسوں یا تلوں کا تیل استعمال کیا جائے تو بہت ہی اچھا ہے۔ چائے، کافی، کولا مشروبات اور سگریٹ و شراب نوشی وغیرہ سے پرہیز صحت مند زندگی کی دلیل مانا جاتا ہے۔ چاکلیٹ، جام، کیچپ اور چٹنیاں وغیرہ بھی سوائے چسکے کے کچھ فوائد نہیں دیتیں لہٰذا ان سے بھی بچنا چاہیے۔ چینی، نمک اور چکنائیوں کا کم سے کم استعمال نہ صرف بلڈ پریشر بلکہ کئی دیگر جسمانی عوارض سے بھی محفوظ رکھتا ہے۔
ورزش کو انسانی صحت اور تن درستی میں بنیادی مقام حاصل ہے۔ جس قدر ممکن ہو کسرتِ بدن کی جائے کیونکہ ورزش سے بدن انسانی میں نظامِ دورانِ خون بہتر حالت میں کارکردگی سر انجام دینے لگتا ہے۔ اگر بوجوہ ورزش نہ کر سکتے ہوں تو صبح کی سیر کو اپنے معمول کا لازمی حصہ بنائے۔
صبح کی سیر ہمیں لاتعداد بدنی مسائل سے بچاتی ہے۔ رات کو کھانا کھانے کے فوراً بعد سونے کی روش بھی بے شمار امراض پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے۔ ذہنی دباؤ اور اعصابی تناؤ سے بھی بچنا چاہیے۔ رذیل اخلاق تکبر، غرور، حسد، ہوس، لالچ خود غرضی، انتقام اور بے رحمی کو دل میں کبھی بھی جگہ نہ دیں۔ بالخصوص حسد اور انتقام انسان کو ذہنی طور پر ماؤف کر کے رکھ دیتے ہیں لہٰذا ان سے ممکنہ طور پر بچا جائے۔

اچھے اخلاق تواضع، ایثار، عاجزی، رحم دلی، عفوودرگزر، تحمل برداشت اور قربانی کے جذبات کو پروان چڑھا کر ہم تمام قبیح اور موذی امراض سے چھٹکارا حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں۔ دوسروں کے کام آکر انسان کو ایک گونا گوں اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ دراصل یہی اطمینان ہی ذہنی آسودگی کا سب سے بڑا سبب بنتا ہے اور آسودگی ہی صحت کا بنیادی راز ہے۔ دانا کہتے ہیں کہ صحت دنیا کی سب سے بڑی اور قیمتی دولت ہے۔

دعا، مومن کا ہتھیار

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح دعا فرمایا کرتے، مفہوم: ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے، غم سے، کم ہمتی سے، کاہلی اور بزدلی سے، اور کنجوسی سے اور قرض کے بوجھ سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔“

(رواہ البخاری و مسلم)

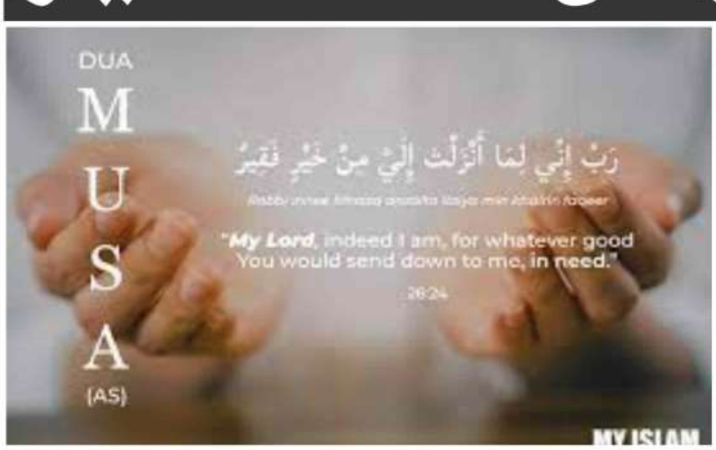

اس دعا میں جن آٹھ چیزوں سے پناہ مانگی گئی ہے ان میں سے چار ایسی چیزیں ہیں جو حساس اور صاحبِ شعور آدمی کے لیے زندگی میں بے سکونی اور سخت اذیت کا باعث ہوتی ہیں اس کے کام کرنے کی قوت اور صلاحیتوں کو معطل کر کے رکھ دیتی ہیں جس کے نتیجے میں وہ دنیا و آخرت کی بہت سی کامیابیوں اور سعادتوں سے محروم رہ جاتا ہے اور وہ چیزیں ہیں فکر وغم، قرض کا بوجھ اور مخالفین کا غلبہ اور باقی چار ایسی کمزوریاں ہیں جن کی وجہ سے آدمی وہ جرآت مندانہ اقدامات اور محنت وقربانی والے اعمال نہیں کر سکتا جس کے بغیر نہ دنیا میں کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے اور نہ آخرت میں فوز وفلاح اور اللہ کی رضا حاصل ہو سکتی ہے۔
صحیح بخاری اور مسلم میں حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ بھی دعا فرماتے تھے، مفہوم: ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں سستی اور کاہلی سے، اور انتہائی بڑھاپے سے، قرض کے بوجھ سے اور ہر گناہ سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور دوزخ کے فتنہ سے اور عذابِ قبر سے اور دولت وثروت کے فتنے کے شر سے مفلس محتاجی کے فتنہ کے شر سے اور فتنہ دجال کے شر سے۔“
سنن ابوداؤد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لائے تو ایک انصاری صحابی ابوامامہؓ کو مسجد میں بیٹھے دیکھا، آپ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: کیا بات ہے تم اس وقت جب کہ کسی نماز کا وقت نہیں ہے مسجد میں بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا: مجھ پر قرضوں کا بہت بوجھ ہے اور فکروں نے مجھے گھیر رکھا ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا میں تمہیں ایسا دعائیہ کلمہ نہ بتادوں جس کے ذریعے دعا کرنے سے اللہ تعالیٰ تمہیں ساری فکروں سے نجات دے دے اور تمہارے قرضے بھی ادا کر دے ابوامامہؓ نے عرض کیا ضرور بتا دیجیے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم صبح وشام یہ دعا اللہ تعالیٰ سے مانگا کرو: ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر اور غم سے، سستی اور کاہلی سے، بزدلی اور کنجوسی سے اور پناہ مانگتا ہوں قرض کے غالب آنے سے اور لوگوں کے دباؤ سے۔“
ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی اس ہدایت پر عمل کیا تو اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے میری ساری فکریں ختم ہو گئیں اور میرا قرض بھی ادا ہو گیا۔
بسا اوقات انسان خصوصاً حق پر قائم رہنے کی کوشش کرنے والے شخص کو ایسے مواقع پیش آتے ہیں کہ وہ وقت کے اربابِ اقتدار کے غصے اور ناراضی کا نشانہ بن جاتا ہے اور ان کی طرف سے ظلم وزیادتی کا خطرہ اس کے لیے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے طبرانی میں روایت منقول ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کسی کو حاکم وقت کے ظلم وزیادتی کا خوف ہو تو اسے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرنی چاہیے۔
مفہوم: ”اے! ساتوں آسمان اور عرش عظیم کے مالک فلاں بن فلاں (حاکم) کے شر سے اور سارے شریر انسانوں اور جنوں اور ان کے پیروکاروں کے شر سے حفاظت فرما اور مجھے اپنی پناہ میں لے لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم اور زیادتی نہ کر سکے جو تیری پناہ میں ہے وہ باعزت ہے تیری ثناء باعزت ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“
حضرت ابوہریرہؓ سے متفق علیہ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ”کی پناہ مانگو بلاؤں کی سختی سے، بدبختی کے لاحق ہونے سے، بُری تقدیر سے اور دشمنوں کی ہنسی سے۔“ اس حدیث میں چار چیزوں سے پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی ہے درحقیقت دنیا اور آخرت کی کوئی برائی اور کوئی تکلیف، کوئی مصیبت، اور کوئی پریشانی ایسی نہیں جو ان چار عنوانوں کے علاوہ ہو۔
بلا، ہر اس حالت کا نام ہے جو انسان کے لیے باعث تکلیف اور موجب پریشانی ہو جس میں آزمائش ہو یہ دنیوی بھی ہو سکتی ہے اور دینی بھی، روحانی بھی ہو سکتی ہے اور جسمانی بھی، انفرادی بھی ہو سکتی ہے اور اجتماعی بھی لہٰذا ابلا کا لفظ تمام مصائب تکالیف اور آفات کو شامل ہے۔

اس کے بعد دوسری چیز جس سے پناہ مانگنے کی تلقین فرمائی گئی ہے وہ بدبختی کا لاحق ہونا۔ تیسری چیز بُری تقدیر سے، اور آخری چیز جس سے پناہ مانگنے کا حکم فرمایا وہ کسی مصیبت اور ناکامی پر دشمنوں کا ہنسنا ہے۔ آج ہم ان تمام مصیبتوں میں گھرے ہوئے ہیں جن سے آپ ﷺ نے پناہ مانگنے کا حکم فرمایا۔ کہیں دولت کا فتنہ سیلاب کی طرح آرہا ہے ہر فرد قرض کے بوجھ تلے دبا نظر آتا ہے۔ گھر کا غم، اولاد کا غم، دفتری اور کاروباری فکر، ہر شعبے میں کاہلی اور سستی کا وجود، اور پھر ہر شخص اپنے اوپر دوسرے لوگوں کا دباؤ محسوس کرتا ہے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے بارے میں کم ہمتی سامنے آرہی ہے۔ دشمن ہماری اندرونی کش مکش اور ملکی فسادات پر خوش ہورہا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے احکامات پر عمل کرتے ہوئے ان تمام چیزوں سے پناہ مانگیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کولمبیا یونیورسٹی کی صدر کترینہ آرمسٹرانگ نے ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ پر استعفیٰ دیدیا

کولمبیا یونیورسٹی کی عبوری صدر کترینہ آرمسٹرانگ نے ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ کے بعد استعفیٰ دے دیا ہے۔ الجزیرہ کے مطابق نامہ نگار نے بتایا کہ کولمبیا یونیورسٹی کی صدر کترینہ آرمسٹرانگ کے پاس صرف اگست سے یہ عہدہ تھا، اور وہ ٹرمپ انتظامیہ کے ساتھ بہت تیزی سے منسلک ہونے کے الزامات کے بعد استعفیٰ دے رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ ہفتے کولمبیا یونیورسٹی نے اعلان کیا تھا کہ وہ وفاقی حکومت کی جانب سے طلب کردہ اصلاحات کی ایک فہرست تیار کرے گی، جس میں کیمپس پولیس کو گرفتاری کے اختیارات دینا اور مڈل ایسٹ اسٹڈیز ڈپارٹمنٹ کے لیے نئی نگرانی شامل ہے۔ نامہ نگار کے مطابق یہ اقدام ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے کولمبیا کے لیے منسوخ کی جانے والی 40 کروڑ ڈالر کی سالانہ وفاقی گرانٹ کی بحالی کا عمل شروع کرنے کے لیے کیا گیا تھا، یہ اس کے آپریٹنگ بجٹ کا پانچواں حصہ ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ 'یہ سزا مبینہ طور پر یہود دشمنی اور غزہ پر اسرائیل کی جنگ کے خلاف مظاہرہ کرنے والے مظاہرین کے خلاف یونیورسٹی کے ردعمل کے لیے دی گئی تھی۔' کولمبیا یونیورسٹی کے بہت سے اساتذہ اس بات سے خوش نہیں تھے کہ انہوں نے اپنے صدر کی رضامندی کو قانونی جنگ کے بغیر قبول کرلیا۔ اس بات پر بھی تشویش پائی جاتی ہے کہ اس عمل سے ٹرمپ انتظامیہ کے دیگر یونیورسٹیوں کے پیچھے پڑجانے کے حوصلے کو تقویت ملے گی، جو اس کے پاس پہلے سے موجود ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی نے مبینہ طور پر اسرائیل مخالف تعصب پر ٹرمپ انتظامیہ کے دباؤ کے بعد سینٹر فار مڈل ایسٹرن اسٹڈیز کے فیکلٹی عہدیداروں کو برطرف کر دیا ہے۔ ہارورڈ کریمسن کے مطابق سی ایم ای ایس کے ڈائریکٹر، ترکش اسٹڈیز کے پروفیسر سیمل کافر اور ان کی ایسوسی ایٹ ڈائریکٹر، تاریخ کی پروفیسر روزی شیر، دونوں کو عہدے چھوڑنے پر مجبور کیا گیا۔

امریکا میں پیدل چلنا خطرناک: روزانہ 20 افراد ٹریفک حادثات میں ہلاک ہونے لگے

لاہور: وطن عزیز میں خوردہ فروش فٹ پاتھوں پر قبضہ جمالیں اور لوگ سڑکوں پر چلیں تو حادثات پیش آتے ہیں۔ امریکا میں ایسا نہیں ہے لیکن پھر بھی امریکی محکمہ ٹرانسپورٹ کی تازہ رپورٹ کے مطابق پچھلے سال وہاں "آٹھ ہزار" "پیدل چلتے انسان ٹریفک حادثات کا شکار ہوکر چل بسے ہیں اور یوں ہر روز پیدل چلتے تقریباً 20 لوگ موت کا نشانہ بنے ہیں۔ امریکی محکمے کی رو سے گاڑیوں کی بڑھتی تعداد اہم وجہ ہے، گویا امریکی سڑک کے آس پاس چلنا خطرناک و جان لیوا فعل بن چکا ہے، امریکی عوام کا مطالبہ ہے کہ پیدل چلنے والوں کو تحفظ دینے کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں۔

جنوبی سوڈان کے پہلے نائب صدر ریک ماچار کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا

جنوبی سوڈان کی حکومت نے کہا ہے کہ نائب صدر ریک ماچار کو حراست میں لیے جانے کے 2 دن بعد 'گھر میں نظربند' کر دیا گیا۔ ریک ماچار کی گرفتاری ایسے موقع سامنے آئی ہے، جب کینیا کے سابق وزیراعظم بحران میں ثالثی کے لیے جوبا پہنچے تھے، کیونکہ جنوبی سوڈان میں حریف دھڑوں کے درمیان نازک امن معاہدہ ختم ہونے کا خطرہ لاحق ہوگیا تھا۔ ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق صدر سلوا کیر کی وفادار فورسز کی جانب سے ماچار کی گرفتاری کے بعد اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتریس نے متحارب فریقین پر زور دیا کہ وہ ہتھیار ڈال دیں، اور جنوبی سوڈان کے تمام لوگوں کو اولیت دیں، کیونکہ اس تنازع سے دنیا کے سب سے کم عمر ملک کے دوبارہ خانہ جنگی میں جانے کا خطرہ ہے۔ وزیر اطلاعات اور حکومت کے ترجمان مائیکل ماکوئی لوتھ نے ایک بیان میں کہا کہ سلوا کیر نے ڈاکٹر ریک ماچار کو گھر میں نظر بند کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ماچار گرفتاری کے باوجود، جوبا میں شہری پرسکون نظر آئے، دکانیں کھلی رہیں اور لوگ سڑکوں پر معمول کے مطابق آتے جاتے رہے۔ ماکوئی نے ناصر کاؤنٹی میں حالیہ ہفتوں میں ہونے والی جھڑپوں کے لیے ماچار کو موردالزام ٹھہراتے ہوئے ان پر الزام عائد کیا تھا کہ وہ اپنی افواج کو حکومت کے خلاف بغاوت کرنے پر اکسا رہے ہیں، جس کا مقصد امن میں خلل ڈالنا ہے تاکہ انتخابات کا انعقاد نہ ہو اور جنوبی سوڈان دوبارہ جنگ کی طرف چلا جائے۔ انہوں نے عوام سے پرامن رہنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ماچار اور ان کے اتحادیوں کے خلاف تحقیقات کی جائیں گی۔

'وائس آف امریکا' کے صحافیوں کی اچانک برطرفی کے بعد آپشنز کی تلاش جاری

کئی دہائیوں سے وائس آف امریکا (وی او اے) اور اس سے وابستہ میڈیا اداروں کے لیے کام کرنے والے صحافی اپنی ملازمتوں کو صنعت میں سب سے زیادہ محفوظ اور اچھی تنخواہوں والے اداروں میں شمار کرتے رہے ہیں۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق اس ماہ صورتحال اس وقت بدل گئی جب صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ایجنسی برائے گلوبل میڈیا (یو ایس اے جی ایم) کو ختم کرتے، وائس آف امریکا، ریڈیو فری یورپ/ ریڈیو لبرٹی (آر ایف ای/ آر ایل) اور ریڈیو فری ایشیا (آر ایف اے) کو مؤثر طریقے سے بند کرنے کا حکم دیا۔ امریکی ایجنسی فار گلوبل میڈیا کے نئے سینئر ایڈوائزر کری لیک آر ایف ای/ آر ایل کے لیے فنڈنگ ختم کرنے کا حکم منسوخ کرنے کے عدالتی حکم سے خوش ہوکر اب بھی اپنے آپشنز پر غور کر رہے ہیں۔ وائس آف امریکا کے سیکڑوں سابق صحافیوں نے واشنگٹن اور نیو یارک میں مقدمات دائر کر کے اپنی برطرفی کو واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے، درخواست گزاروں میں وائس آف امریکا کے ڈائریکٹر مائیکل ابراموٹز، رپورٹرز ودآؤٹ بارڈرز (آر ایس ایف) جیسے میڈیا ایڈووکیسی گروپس اور مزدور تنظیمیں شامل ہیں۔ چند روز قبل ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کی امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج رائس لیمبرتھ نے اپنے فیصلے میں کہا تھا کہ یو ایس اے جی ایم آر ایف ای/ آر ایل کو بغیر کسی وضاحت کے بند کرنے پر مجبور نہیں کرسکتی، چاہے صدر کی ہدایت ہی کیوں نہ ہو۔ وائس آف امریکا کی اردو اور پشتو سروسز سے تعلق رکھنے والے 100 سے زائد پاکستانیوں سمیت نئے بے روزگار صحافیوں کے ایک گروپ نے حال ہی میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے اپنی ملازمتوں کی بحالی اور نئے آپشنز تلاش کرنے کے اپنے منصوبوں کے بارے میں بتایا۔

روس کا یوکرین میں زیلنسکی کی حکومت گرا کر 'عبوری انتظامیہ' قائم کرنے کا مطالبہ

روسی صدر ولادیمیر پوتن یوکرین میں عبوری انتظامیہ' قائم کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے عہد کیا ہے کہ روسی فوج یوکرینی فوجیوں کا ' خاتمہ' کر دے گی۔ عالمی خبر رساں ادارے اے ایف کی رپورٹ کے مطابق روسی صدر کی جانب سے یہ سخت تبصرہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ روس اور یوکرین درمیان جنگ بندی کے لیے سرگرم ہیں۔ ٹرمپ کے دوبارہ اقتدار میں آنے کے بعد واشنگٹن اور ماسکو کے درمیان قربت اور امریکی رہنما کی جانب سے کیف کی حمایت روکنے کی دھمکیوں نے پوتن کے اعتماد کو مضبوط کیا ہے، یہ اعتماد تین سال سے زائد عرصے سے جاری جنگ کے دوران مضبوط ہوا ہے

امریکی عدالت نے فلسطینیوں کی حمایت پر گرفتار ترک طالبہ کی ملک بدری عارضی طور پر روک دی

امریکا کی عدالت نے فلسطینیوں کی حمایت کرنے پر گرفتار ترک طالبہ رومیسہ اوزترک کی ملک بدری عارضی طور پر روک دی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی ریاست میساچوسٹس کے ایک وفاقی جج نے ٹفٹس یونیورسٹی کی ترک نژاد پی ایچ ڈی طالبہ رومیسہ اوزترک کو فی الحال ملک بدر نہ کرنے کا حکم دیا۔ 30 سالہ ترک طالبہ کو غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف فلسطینیوں کی حمایت پر امریکی امیگریشن نے گرفتار کیا گیا تھا۔ امریکی ڈسٹرکٹ کورٹ میساچوسٹس نے حکمنامے میں کہا کہ عدالت کو اپنے دائرہ اختیار کے فیصلے کے لیے وقت دینے کی غرض سے ترک طالبہ رومیسہ اوزترک کو تاحکم ثانی امریکا بدر نہ کیا جائے۔ امریکی محکمہ داخلہ نے رومیسہ اوزترک پر بغیر کسی ثبوت کے حماس کی حمایت میں سرگرمیوں کا الزام عائد کیا ہے۔ محکمہ داخلہ نے عدالتی فیصلے پر فوری کوئی تبصرہ نہیں کیا تاہم ترک طالبہ کے وکلا نے فیصلے کا خیر مقدم کیا۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ٹفٹس یونیورسٹی کی ترک طالبہ رومیسہ اوزترک کا ویزا منسوخ کرنے کی تصدیق کی تھی۔ رومیسہ اوزترک فل برائٹ اسکالر اور ٹفٹس یونیورسٹی کے 'چائلڈ اسٹڈی اینڈ ہیومن ڈیولپمنٹ' پروگرام میں پی ایچ ڈی کی طالبہ ہیں۔

از نیابت کھواری باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار کھواری
عنوان: درخواست از جانب شیخ مزمل وظہیرہ جبین اولادان غلام حسن شیخ ساکنہ لانہ لب نسبت اجرائی RBA سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی RBA پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع لانہ لب میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ھٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 59198 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
غلام حسن شیخ	۴۴	سرکاری ملازم	سربراہ	58782
زرینہ بانو زوجہ غلام حسن شیخ	۴۱	گھریلو کام		
شیخ مزمل پسر ------	۱۸	زیر تعلیم		
ظہیرہ جبین دختر ---	۱۶	---		
شیخ مصدق پسر ---	۱۳	---		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار کھواری
عنوان: درخواست از جانب محمد اقبال نجار ولد عبدالرشید نجار ساکنہ کھواری نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کھواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ھٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 8333 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی سالانہ
عبدالرشید نجار	۵۰	دکانداری	سربراہ	100000
زیبہ زوجہ عبدالرشید	۴۸	گھریلو کام	زوجہ	
محمد اقبال نجار پسر ---	۲۵	زیر تعلیم	پسر	
شمیمہ بانو زوجہ محمد اقبال	۳۰	گھریلو کام	بہو	
مسماۃ زوی والدہ عبدالرشید	۸۰	عمر رسیدہ	والدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

از نیابت کھواری باجلاس محمد یاسین صاحب نائب تحصیلدار کھواری
عنوان: درخواست از جانب رئیس احمد و یاسمینہ بانو ساکنہ کھواری نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۲۹۴

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار آگاہ کیا جاتا ہے کہ سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC پیش کی ہے۔ جو کہ دفتر ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ اور ریونیو ریکارڈ طلب کیا گیا ہے جس کے مطابق سائل کے تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع کھواری میں موجود ہے اور تاحال کبھی بھی وہ ھٰذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ کنبے کی زرعی وغیر زرعی ماہانہ آمدنی 10475 روپے تک ہے۔ اور کنبہ ۵ افراد پر مشتمل ہے۔ اور تفصیل افراد کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی سالانہ
عبدالغنی نجار	۴۶	سرکاری ملازم ڈیلی ویجر	سربراہ	9641
حسینہ بانو زوجہ عبدالغنی	۴۴	گھریلو کام		
رئیس احمد پسر عبدالغنی نجار	۳۰	زیر تعلیم		
یاسمینہ بانو دختر عبدالغنی نجار	۱۸	---		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کھواری

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب زبیر احمد بٹ ولد مرحوم محمد اشرف بٹ ساکنہ گلی کدل زونیمر سرینگر بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد محمد اشرف بٹ ولد عبدالعزیز بٹ ساکنہ گلی کدل زونی مر سرینگر مورخہ 14/10/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
زبیر اشرف بٹ	۴۳	پسر	پرائیوٹ ملازم	شادی شدہ
اویس احمد بٹ	۴۱	---	...	...
حسینہ	۶۰	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب تنویر احمد پلو ولد مرحوم علی محمد پلو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ سرینگر بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد متوفی علی محمد پلو ولد مرحوم غلام محمد پلو ساکنہ وچارناگ نوشہرہ سرینگر مورخہ 08/07/2023 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
مظفر احمد پلو	۵۰	پسر	دکاندار	شادی شدہ
تنویر احمد پلو	۴۵	---	کاروبار	...
مسرت جان	۵۵	دختر	گھریلو کام	...
محفوظہ جان	۵۳	---	...	...
شگفتہ گوہر جان	۴۹	---	...	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب لطیف احمد ماگرے ولد ولد غلام محمد ماگرے ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختران خود سائمہ لطیف ورتبہ لطیف

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختران خود سائمہ لطیف مورخہ 01/05/2014 ورتبہ لطیف مورخہ 03/09/2016 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختران خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام نبی بٹ ولد محمد اکبر بٹ ساکنہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مبشر نبی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مبشر نبی مورخہ 15/11/2011 کو پیدا ہوئے ہیں۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب فیاض احمد بیگ ولد مرحوم بشیر احمد بیگ ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ زونی مر بمراد حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کے والد بشیر احمد بیگ ولد عبدالرحمان بیگ ساکنہ چھانہ پورہ نوشہرہ زونی مر مورخہ 07/02/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجر فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
رفیقہ	۷۵	زوجہ	گھریلو کام	بیوہ
تسلیمہ ارشاد	۴۵	دختر	...	شادی شدہ
ارشادہ صراج	۴۸	--	...	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام حسن بابا ولد غلام احمد بابا ساکنہ موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود سکینہ بانو

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ڈانگر پورہ (مالمو) تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود سکینہ بانو مورخہ 01/08/2008 کو پیدا ہوئی ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد اقبال بٹ ولد غلام قادر بٹ ساکنہ موضع آر چندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود محمد اریب بٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع آر چندرہامہ تحصیل سنگھ پورہ میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیونگ کارڈ سائل مذکور کا پسر خود محمد اریب مورخہ 07/03/2024 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

آگاہی سے عمل تک۔۔۔

موسمیاتی تبدیلی ایک بڑا چیلنج

تحریر ----
ارم جمال تیمی

"میں اپنے دو بچوں کے ساتھ گھر میں تھی جب پانی آنا شروع ہوا، ہم نے نکلنے کی کوشش کی، لیکن بہت دیر ہو چکی تھی پانی ہمارے سینے تک پہنچ چکا تھا جس کی وجہ سے ہمیں بچنے کے لیے چھت پر چڑھنا پڑا۔" خدیجہ ٹھٹھہ کی رہائشی ہیں، انھوں نے سیلاب کے وقت پیش آنے والا اپنا خوف ناک تجربہ بیان کیا۔ اس جیسی کئی کہانیاں ہم ہر سال سنتے ہیں۔

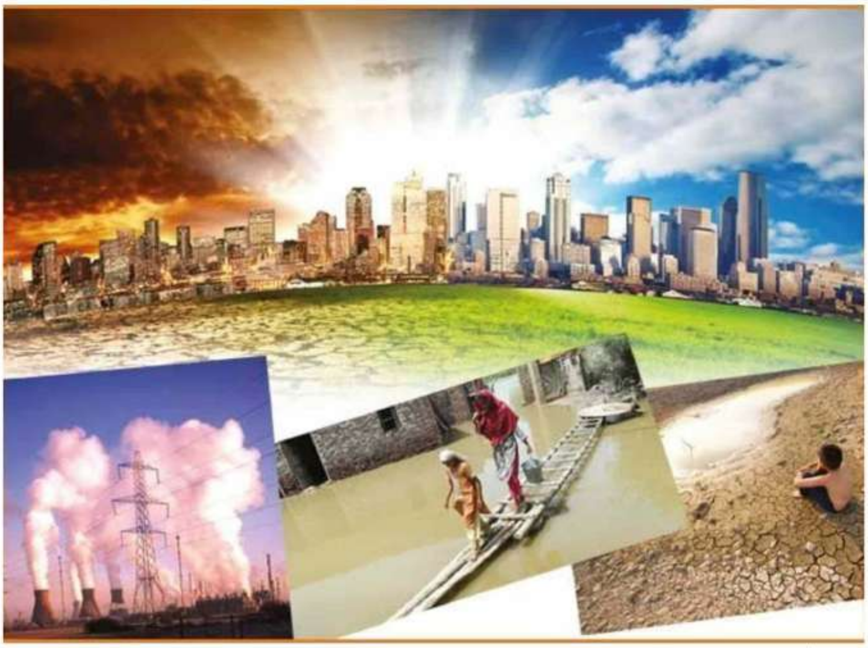

جون **2022** میں، پاکستان نے اپنی تاریخ کے بدترین سیلابوں کا سامنا کیا، جس سے **33** ملین سے زیادہ لوگ متاثر ہوئے اور ملک کا ایک تہائی حصہ پانی میں ڈوب گیا۔ یہ تباہی مون سون کی شدید بارشوں سے شروع ہوئی جو کہ موسمیاتی تبدیلیوں اور ملک کے شمال میں گلیشیرز کے پگھلنے کی وجہ سے بڑھ گئی تھی۔
سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی، **1500** سے زیادہ افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہوئے۔ سیلاب نے سڑکوں، پلوں اور گھروں سمیت بنیادی ڈھانچے کو بھی خاصا نقصان پہنچایا، جس سے بہت سے لوگوں کو خوراک، پانی اور رہائش جیسی بنیادی ضروریات میسر نہ ہو سکیں۔
حالات میں ماحولیاتی تبدیلی ہماری سب سے بڑی پریشانی ہونی چاہیے۔
آج کل "موسمیاتی تبدیلی" دنیا بھر میں اولین موضوع بنا ہوا ہے جس سے پیدا ہونے والے مسائل سے نمٹنے کے لیے ہر شعبے کے لوگ کوشاں ہیں۔ موسمیاتی تغیر دراصل درجہ حرارت اور موسم کے پیٹرن میں آنے والی طویل مدتی تبدیلیاں ہیں۔ ترقی یافتہ ملکوں کی بے قابو صنعتی ترقی کا خمیازہ اب دنیا بھگت رہی ہے اور دیکھا جائے تو اس بگاڑ میں پاکستان کا ایک فی صد سے بھی کم ہاتھ ہے۔ پاکستان کتنی ہی کوشش کر لے وہ اتنے بڑے پیمانے پر انتظامات نہیں کر سکتا۔ انتظامات اور اقدامات کے لیے پاکستان جیسے ممالک کو ترقی یافتہ ممالک کی مدد کی ضرورت ہے۔ اب یہ مسائل ایک انتہائی مشکل چیلنج کے طور پر پاکستان کے سامنے ہیں۔
گلوبل وارمنگ کی وجہ سے پاکستان پچھلے کئی سالوں سے تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر رہا ہے۔ مون سون کی شدید بارشوں کے بارے میں ماہرین موسمیات ہر سال خبردار کرتے ہیں، لیکن انتظامات کے فقدان کی وجہ سے ملک کے وسیع تر علاقے زیرآب آجاتے ہیں اور کئی جانوں کا نقصان ہوتا ہے۔ مسائل میں گھرے پاکستانی عوام کو سیاسی، معاشی اور سماجی مسائل کے ساتھ ساتھ گلوبل وارمنگ کا بھی سامنا ہے۔ آخر ایسی کون سی وجوہات ہیں جو گلوبل وارمنگ یا ماحولیاتی تبدیلی کی وجہ بن رہی ہیں؟ آیئے ان وجوہات اور ان کے حل کے بارے میں جانیں۔
پاکستان اپنی گرم آب و ہوا کی وجہ سے موسمیاتی تغیر کا خاص طور پر نشانہ بنا ہوا ہے۔ یہ تو ایک قدرتی وجہ ہے لیکن کچھ انسانی سرگرمیاں ایسی ہیں جو اس مسئلے کو مزید بڑھا رہی ہیں، جیسے:
بجلی یا توانائی پیدا کرنے کے لیے فوسل فیول کا جلانا، انڈسٹریز اور ٹرانسپورٹ کا دھواں، جنگلات کی کٹائی اور تعمیرات کا جنگل وغیرہ۔
یہ سرگرمیاں ماحول میں گرین ہاؤس گیسز خارج کرتی ہیں جس سے گلوبل وارمنگ میں اضافہ ہوتا ہے۔ گرین ہاؤس گیسز زمین کو کمبل کی طرح ڈھانپ لیتی ہیں جو زمین کی گرمی کو ماحول سے باہر نکلنے سے روک کر درجہ حرارت میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔
پاکستان میں یہ موسمیاتی تبدیلی شمال میں تیزی سے برفانی تودوں کے پگھلنے کا سبب بن رہی ہے جس کی وجہ سے دریائے سندھ کو سیلابی ریلے کا سامنا ہے، جب کہ بنجر علاقوں میں بارش نہ ہونے کی وجہ سے خشک سالی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ درجہ حرارت میں اضافے کی وجہ سے پے در پے گرمی کی لہریں بڑھ رہی ہیں جس سے سانس، قلبی امراض اور پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاو میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔
پاکستان کے ان مسائل کا حل محض پالیسی بنانا نہیں ہے بلکہ اسے حل کرنے کے لیے کچھ موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔
موسمیاتی تبدیلی کا حل ایک چیلنج ہے جس سے نمٹنے کے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟
پنجاب کے سرسبز میدانوں سے لے کر سندھ اور بلوچستان کے خشک ریگستانوں تک، پاکستان کے تمام خطوں کے موسم تیزی سے واضح طور پر تبدیل ہو رہے ہیں لیکن ایک عام آدمی پانی کی قلت، فضائی آلودگی، بے روزگاری اور مہنگائی جیسے مسائل میں ایسا گھرا ہوا ہے کہ اسے پتا ہی نہیں ہے کہ اگر ہم موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کے لیے کارروائی نہیں کریں گے تو کیا نتیجہ ہوگا۔ ان حالات سے نمٹنے کے لیے دنیا بھر میں اقدامات ہو رہے ہیں اور ہمیں بھی لوگوں میں آگاہی دینی چاہیے تاکہ اس سلسلے میں بڑے پیمانے پر اقدامات کیے جائیں۔
حکومت اس سلسلے میں کیا کاروائیاں کر سکتی ہے:

☆ حکومت کلین انرجی، نیوکلیر انرجی، ہائیڈرو الیکٹرک پاور، شمسی توانائی، پائے دار زراعت اور ماحولیاتی تحفظ کو فروغ دینے والی پالیسیوں پر عمل درآمد کرکے موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور بارش کے پانی کو ذخیرہ کرنے کے لیے ڈیم بنائیں۔
☆ آلودگی کو کم کرنے کے لیے کچرے کا بہتر انتظام کریں۔
☆ ڈیزل پر پابندی لگائیں، ڈیزل گاڑیوں کے بجائے شمسی اور ہائیڈرو پاور پروڈکٹ کو ترجیح دیں۔
☆ ہر علاقے کی ضرورت اور مسائل کو سمجھتے ہوئے منصوبہ بندی کریں۔
☆ آفات کے پیش آنے سے پہلے ہی ان کے لیے تیاری کریں تاکہ کم سے کم نقصان کا سامنا کرنا پڑے۔
☆ موسمیاتی تبدیلی کو حکومت کے تمام اداروں کے لیے اولین تشویش بنائیں۔

ایسے عمل جو انفرادی طور پر لوگ کر سکتے ہیں:

☆ موسمیاتی تبدیلی کے بارے میں اپنی کمیونٹی میں بات کریں اور مل کر کارروائی کریں۔
☆ آب و ہوا کے مسائل پر کام کرنے والے مقامی گروہوں کے ساتھ رضاکارانہ طور پر کام کریں۔
☆ کھانا ضائع نہ کریں، اسے ضرورت مندوں کے ساتھ بانٹیں، اور میتھین کے اخراج کو بچائیں۔
☆ توانائی اور پیسہ بچانے کے لیے لائٹس کا بے جا استعمال کم کریں۔
☆ کم سے کم پیکیجنگ کی مصنوعات کا انتخاب کر کے کچرے کو کم کریں۔
☆ اشیاء کو **reuse** ہونے کے قابل بنائیں۔
☆ کاغذ، پلاسٹک، شیشہ اور دھات جیسے مواد کو نئی زندگی دینے کے لیے ری سائیکل کریں۔ ری سائیکل شدہ مصنوعات استعمال کریں۔

دیگر ممالک اس سلسلے میں جو کارروائی کر رہے ہیں ان سے سیکھیں اور عمل کریں۔ بنگلا دیش میں موسمیاتی تبدیلی کی حکمت عملی اور ایکشن پلان پر عمل کیا جا رہا ہے جس کے تحت ماحولیاتی تبدیلی کو ہر ترقیاتی منصوبہ بندی میں مرکزی اہمیت دی جائیگی۔ مراکش نے لوگوں کو توانائی کے صاف ذرائع استعمال کرنے کی ترغیب دینے کے لیے ڈیزل اور گیس پر تمام سبسڈی ختم کردی ہے، ہندوستان **2030** تک **renewables** سے اپنی **40** فی صد بجلی پیدا کرنے کا ہدف رکھتا ہے اور سویڈن نے اپنے شہروں میں 'ایکو کوارٹرز' بنائے ہیں تاکہ پرانے صنعتی علاقوں کو ماحول دوست گھروں میں تبدیل کردیا جائے۔

آئیے ہم سب مل کر ماحول کی حفاظت کے لیے لوگوں میں آگاہی بڑھائیں اور اقدامات کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں، تاکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سرسبز، خوش حال اور صحت مند پاکستان کی تعمیر ہو۔

برتری کا طوق

اس پروپیگنڈہ وار سے یہ تو پتہ چل گیا کہ امریکا اپنے اتحادیوں سمیت ''سی پیک'' کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔ خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کو خطے کے ممالک کوزبردستی ساتھ ملانے سے گریز کرنا چاہیے، ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کو پھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جوامریکا نے افغانستان میں روس کیخلاف استعمال کیا تھااورامریکا کوبھی سپر طاقت کے عہدے سے معزول اورٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپرطاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

امریکا اور روس نے **54** سال تک ایک دوسرے کے خلاف پوری دنیامیں پراکسی جنگ لڑی ہے۔دونوں ممالک کے درمیان سرد جنگ کا مرکز یورپ تھا جہاں سوویت یونین مسلسل اپنے حلیف ممالک کی یونین سے علیحدگی کے حوالے سے فکرمند رہتا تھاجبکہ امریکا کو یورپ میں اپنے اتحادیوں کی کمزوری کا خوف لاحق رہتا تھا۔چین اورامریکا کامقابلہ سرد جنگ سے بالکل مختلف ہے۔دونوں ممالک کی مسلح افواج کہیں بھی ایک دوسرے کے سامنے موجودنہیں ہیں۔اگرچہ تائیوان اورشمالی کوریا تناؤ کا مرکز ہیں اوردونوں تنازعات دہائیوں سے جاری ہیں لیکن چین اورامریکا کے درمیان دشمنی کامرکز جنوب مشرقی ایشیابنے گا۔اس خطے میں تنازع کی کوئی واضح شکل موجودنہ ہونے کی وجہ سے دونوں ممالک کے درمیان مسابقت مزید پیچیدہ ہوجاتی ہے۔

جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک امریکااورچین کودو بڑی طاقتوں کے طور پر دیکھتے ہیں اوردونوں میں سے کسی ایک سے اتحاد چاہتے ہیں۔مثال کے طور پر میانمار میں حالیہ فوجی بغاوت کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے جرنیلوں کی حمایت پرچین کے خلاف پلے کارڈاٹھارکھے ہیں جبکہ امریکا سے مداخلت کی اپیل بھی کی جارہی ہے۔امریکااورچین سے تعلقات کے حوالے سے خطے کے ممالک دباؤ کاشکار ہیں۔**2016**ء میں فلپائن کے صدرنے امریکا سے الگ ہوکرچین سے اتحادکا کھلے عام اعلان کیا تھا۔چین کادعویٰ ہے کہ جنوبی بحیرہ چین کاپوراعلاقہ اس کا ہے،جبکہ امریکااس دعوے کومسترد کرتا ہے توخطے کاسب سے اہم اتحاد آسیان ناراض ہوجاتا ہے،چین اس اتحاد پرکنٹرول حاصل کرنے کی کوشش میں ہے۔

چین کیلئے جنوب مشرقی ایشیا کی اسٹریٹجک اہمیت کے پیش نظرکشیدگی میں مزید اضافہ ہوگا۔یہ بالکل چین کی دہلیز ہے،تیل،دیگر خام مال چین منتقل کرنے اورتیار مال دنیا کوبھیجنے کاتجارتی راستہ۔چین مشرق میں جاپان،جنوبی کوریااورتائیوان جیسے مضبوط امریکی اتحادیوں سے گھرا ہوا ہے جبکہ جنوب مشرقی ایشیا میں چین کیلئے حالات سازگار ہیں اور یہاں سے بیجنگ کوتجارتی اور فوجی مقاصد کیلئے بحیرہ ہنداور بحرالکاہل میں رسائی ملتی ہے۔صرف جنوب مشرقی ایشیا میں نمایاں طاقت بننے سے ہی چین اپنے دنیا سے کٹ جانے کاخوف دور کرسکتا ہے لیکن جنوب مشرقی ایشیاچین کیلئے صرف دوسرے ممالک تک جانے کاراستہ نہیں بلکہ یہ دنیا کااہم علاقہ بھی ہے،اس وجہ سے بھی امریکااورچین کشیدگی میں اضافہ ہوگا۔جنوب مشرقی ایشیامیں **70** کروڑلوگ رہتے ہیں، جو یورپی یونین،لاطینی امریکااورمشرق وسطیٰ سے بڑی آبادی ہے۔اس کی معیشت اگر یہ ایک ہی ملک ہوتا توچین،امریکااور بھارت کے بعد دنیا کی چوتھی معیشت ہوتی۔یہاں معاشی ترقی کی رفتار بھی کافی تیز ہے۔

ایک دہائی کے دوران انڈونیشیااورملائیشیا کی معیشت میں **5** سے **6** فیصداضافہ ہوا۔اسی طرح فلپائن اورویتنام کی معیشت **6** سے **7** فیصد تک بڑھ گئی۔خطے کے غریب ممالک جیسے میانمار اورکمبوڈیا بھی تیزی سے ترقی کررہے ہیں۔چین سے مقابلہ کرنے والے سرمایہ کارجنوب مشرقی ایشیا کا انتخاب کررہے ہیں،یہ خطہ مینوفیکچرنگ کامرکز بن گیا ہے۔یہاں کے صارفین کی قوت خرید بڑھ چکی ہے،یہ خطہ اب دنیا بھر کیلئے قابل کشش بازار بن چکا ہے۔تجارتی اورجیوپولیٹیکل لحاظ سے جنوب مشرقی ایشیاایک بہت بڑا انعام ہے اوردونوں حریفوں میں چین اس انعام کوزیادہ جیتنے لگا ہے۔

بیجنگ اس خطے کاسب سے بڑاتجارتی شراکت دار ہے اورامریکا کے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہا ہے۔اس خطے میں امریکا کے مقابلے میں چینی برتری میں جواضافہ ہورہا ہے،اس کیلئے امریکی میڈیا اپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وارشروع کرچکا ہے،جس میں وہ دہائی دے رہا ہے کہ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیاپرچین مکمل غلبہ حاصل کرچکا ہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کرامریکا کاساتھ دینے اورچین کوچیلنج کرنے کوتیارنہیں ہے۔ چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہرقریبی نظرآتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پرچینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پراکثربدعنوانی اورماحولیات کی خرابی کاالزام عائدکیا جاتا ہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کوروزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کوبلاکرملازمت دینے کوترجیح دیتی ہیں جس سے سرمایہ کاری کے معاشی فوائدکم ہوجاتے ہیں۔اس کے بعد بھی چین کسی بات پرناراض ہوکران ممالک میں سرمایہ کاری اورتجارتی پابندیاں عائدکردیتا ہے،جس سے یہ ممالک عدم تحفظ کاشکارہوجاتے ہیں۔چین کی فوجی طاقت سے بھی پڑوسی خوفزدہ ہیں۔اس نے بحیرہ جنوبی چین کے جزائر پرقبضہ کرلیا ہے اوراپنے قریب کے سمندر میں مچھلی پکڑنے اورتیل کی تلاش میں آنے والے پڑوسی ممالک کے جہازوں کو ہراساں کرتا ہے،جس کے نتیجے میں چین کے ویتنام سے انڈونیشیا تک تمام جنوب ایشیائی ممالک سے تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔

چین میانمار میں جمہوری حکومت کے خلاف لڑنے والوں جنگجوؤں سے تعلقات بھی رکھتا ہے،جبکہ ماضی میں بیجنگ خطے میں لڑنے والے گوریلوں کی حمایت کرتا رہا ہے۔اس طرح کے طرزِعمل نے چین کو پورے خطے میں ناپسندیدہ بنادیا ہے۔اسی لیے ویتنام میں اکثرچین مخالف فسادات پھوٹ پڑتے ہیں۔سب سے زیادہ مسلم آبادی والے ملک انڈونیشیامیں اکثرغیرقانونی چینی باشندوں کی آمداورچین کی مسلم اقلیت سے سلوک کولیکر مظاہرے ہوتے رہتے ہیں۔یہاں تک کہ چھوٹے ملک لاؤس میں بھی،جہاں کمیونسٹ آمریت ہے،جہاں عوام کی مرضی کوسنانہیں جاتا،وہاں بھی چینی تسلط کے خلاف کھلے عام بات کی جاتی ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ممالک اقتصادی نتائج کے خوف سے چین پرکھلے عام تنقید نہیں کرسکتے،لیکن وہ اپنے شہریوں کے خوف سے بیجنگ کے ساتھ محتاط رہتے ہیں۔چین کی جنوب مشرقی ایشیامیں تسلط قائم کرنے کی کوشش کی کامیابی کاامکان کم ہے۔جنوب مشرقی ایشیائی ریاستیں اپنے خوشحال پڑوسی کے ساتھ تجارت اورسرمایہ کاری روابط ختم نہیں کرناچاہتیں لیکن وہ بھی وہی چاہتی ہیں،جوامریکا چاہتا ہے یعنی امن واستحکام اوراصولوں پرمبنی طریقہ،جس میں طاقت کے استعمال کے ذریعے چین تسلط حاصل نہیں کرسکتا۔جنوب مشرقی ایشیائی خطے کے بڑے ممالک بھی ابھی دیکھ رہے ہیں کہ اپنے داؤپیچ لگاکرکیا حاصل کرسکتے ہیں۔اس خطے کوچین کے تسلط سے بچانے کیلئے امریکا کوچاہیے کہ وہ چینی اثرورسوخ کامتبادل فراہم کرے اوران ممالک کواپنے آپشن کھلے رکھنے کیلئے تیار کرے۔جس کیلئے ایک علاقائی اتحادبھی قائم کیاجاسکتا ہے کیونکہ جنوب مشرقی ایشیا کے ممالک کے مابین تجارت اورسرمایہ کاری چین سے ہونے والے کاروبار سے کہیں زیادہ ہے۔ایک اورطریقہ کاردوسرے ایشیائی ممالک جیسے جاپان اورجنوبی کوریاکے ساتھ تعلقات کومزید مستحکم کرنا ہے۔اس حوالے سے آسیان نے درست راستہ اختیار کیا ہے''۔

اس پروپیگنڈہ وارسے یہ توپتہ چل گیا کہ امریکااپنے اتحادیوں سمیت''سی پیک''کے خلاف کیوں بھارت کی پرورش کررہا ہے۔خودامریکی سیاسی تجزیہ نگار یہ کہہ رہے ہیں کہ امریکا کوخطے کے ممالک کوزبردستی ساتھ ملانے سے گریزکرنا چاہیے،ہزاروں میل دور بیٹھے امریکا کوپھانسنے کیلئے یہ ایک جال ہے جوامریکا نے افغانستان میں روس کے خلاف استعمال کیا تھا اورامریکا کوبھی سپرطاقت کے عہدے سے معزول اورٹکڑے کرنے کیلئے استعمال ہوسکتا ہے تاہم کسی بھی سپرطاقت کی برتری کا طوق اتارنے کیلئے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک پرعزم ہیں۔

بشکریہ
Bittertruth.com

بیجنگ اس خطے کاسب سے بڑاتجارتی شراکت دارہے اورامریکاکے مقابلے میں زیادہ سرمایہ کاری کررہاہے۔اس خطے میں امریکاکے مقابلے میں چینی برتری میں جواضافہ ہورہاہے،اس کیلئے امریکی میڈیااپنے اتحادیوں کے تعاون سے پروپیگنڈہ وارشروع کرچکاہے جس میں وہ دہائی دے رہاہے کہ''جنوب مشرقی ایشیائی ملک کمبوڈیاپرچین مکمل غلبہ حاصل کرچکاہے جبکہ کوئی بھی ملک کھل کرامریکاکاساتھ دینے اورچین کوچیلنج کرنے کوتیارنہیں ہے۔چین سے جنوب مشرقی ایشیائی ممالک کے تعلقات بظاہرقریبی نظرآتے ہیں لیکن یہ ممالک اس وجہ سے پریشان ہیں کہ بڑے پیمانے پر چینی سرمایہ کاری کچھ برائیاں بھی ساتھ لاتی ہے۔چینی فرموں پراکثربدعنوانی اورماحولیات کی خرابی کاالزام عائدکیاجاتاہے۔چینی کمپنیاں مقامی لوگوں کو روزگار دینے کی بجائے چینی باشندوں کوبلاکرملازمت دینے کوترجیح دیتی ہیں

وطن سرینگر

ستی سر میں پانی کی عدم دستیابی کے بیچ
فیس میں غیر معمولی اضافہ حیران کن

کشمیر جس کوکتابوں میں ستی سر بھی کہا جاتا ہے گویا یہ سرزمین آب گیر تھی لیکن اس آبی بستی میں بھی پانی پر ٹیکس لگایا جارہا ہے جو کسی المیہ سے کم نہیں ہے۔اس خطے میں ایسے آبی ذخائر موجود ہیں جو سخت خشک موسم کے باوجود بھی تر اوران میں پانی کا بہاؤ برقرار رہتا ہے۔لیکن پانی کی بہتات ہونے کے باوجود بھی اس خطے کے لوگ پانی کے ایک ایک بوند کیلئے ترستے رہتے ہیں۔حالانکہ یہاں صدیوں سے واٹر سپلائی اسکیم شہرودیہات میں قائم کی گئی ہے لیکن بیشتر علاقوں میں ہر روز یہ شکایات رہتی ہیں کہ وہ پانی کیلئے ترس رہے ہیں اورلوگ محکمہ پی ایچ ای کیخلاف سراپا احتجاج ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ انسانی زندگی کیلئے پانی اہم جز ہے اوراس کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے محکمہ بھی دہائیوں قبل معرض وجود میں لایا گیا ہے لیکن یہ محکمہ اپنی ذمہ داریوں سے پلے جاڑ رہے ہیں۔پانی کی عدم دستیابی کولیکر ندی نالوں کا گندہ پانی پینے پر مجبور ہورہے ہیں جس سے وبائی بیماریاں پھوٹ پڑتی ہیں۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ دودہائی قبل یہاں کے لوگ ندی ونالوں کے بہتے پانی کو ہی استعمال میں لایا کرتے تھے اورلوگ اتنے حساس تھے کہ آب رواں یا چشموں وجھیلوں میں کوڑا کرکٹ وغلاظت ڈالنے میں احتیاط سے کام لیتے تھے اوراس کوگناہ عظیم سمجھا جاتا تھا لیکن اب نام نہاد ترقی یافتہ دور میں لوگوں نے دریاؤں اور ندی نالوں کے کناروں پر بیت الخلاء تعمیر کرنے کا بھیڑا اٹھایا جبکہ سرکاری سطح پر بھی اس کے خلاف کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی گئی جس کے نتیجے میں ہمارے دریااورندی نالے کوڑادان میں تبدیل ہوئے ہیں اور ان کا پانی ہمارے لئے حرام بھی بن چکا ہے اوراس کے استعمال سے مہلک بیماریاں اپنا جال بچھا رہی ہیں۔لوگوں نے اس عظیم نعمت کی بے قدری کی جس کا خمیازہ ہمیں اٹھانا پڑرہا ہے۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کی بہتات اور ذخائر موجود ہونے کے باوجود بھی فیس میں امسال غیر معمولی اضافہ کیا گیا جس سے لوگ ورطہ حیرت میں پڑے ہوئے ہیں یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ پانی کے فیس میں ہر سال غیرمعمولی اضافہ کرنا باعث تشویش عمل ہے۔یہاں یہ بات غورطلب ہے کہ چندسال قبل محکمہ پی ایچ ای کی جانب سے پانی فی کنبہ سالانہ تین سوروپے فیس ہوا کرتا تھا اوروہ کم قلیل بھی صارفین اپنے لئے بارگراں سمجھتے تھے۔تاہم گذشتہ تین چار برسوں سے فیس میں ہرسال اضافہ کرنے کی ٹھان لی ہے جبکہ رواں میں فیس بڑھانے میں حد ہی کردی گئی اور ہزاروں روپے تک سالانہ فیس پہنچائی گئی ۔ایک طرف لوگ نامساعد حالات اورکوروناوائرس کی وجہ سے مالی ابتری کے شکار ہوئے ہیں تو دوسری طرف محکمہ جل شکتی نے کوئی پاس ولحاظ کئے بغیر پانی کے فیس میں غیر معمولی اضافہ کرکے لوگوں کوورطہ حیرت میں ڈال دیا ہے۔بیشتر صارفین ایسے ہیں جواتنی رقم ادا کرنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ اس وقت وہ اقتصادی بدحالی کے شکار ہیں۔ضرورت اس بات کی ہے کہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات اٹھائے جائیں اور سالانہ فیس میں فوری طور کمی لائی جائے تاکہ صارفین کی عدم دستیابی کے حوالے سے پریشانیوں میں نمایاں کمی واقع ہوجائے اور یہ رقم کثیر بارگراں نہ بن جائے بلکہ لوگ اپنی استطاعت کے مطابق فیس کی ادائیگی ممکن بنا سکیں گے۔

باقیات

101
دیتا ہے جس میں خواتین کو قومی تعمیر میں برابر کے شراکت داروں کی حیثیت سے احترام کیا جاتا ہے۔ میں ماں دُرگا سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ سب پر اس کی برکت کا مظاہرہ کرے۔ جے ماتا دی۔

10-2
لائن ہے، وزیر داخلہ امت شاہ کا کہنا تھا کہ شروع سے ہی ہم نے کہا ہے کہ ریاست کا درجہ دیا جائے گا۔ لیکن یہ ظاہر نہیں کیا جا سکتا کہ یہ عوامی فورم پر کب دیا جائے گا۔انہوں نے ساتھ ہی کہا کہ دفعہ 370 کی وجہ سے کشمیر میں دہشت گردی پھیلی۔امت شاہ نے کہا کہ جموں وکشمیر میں گزشتہ سال پرامن طریقے سے اسمبلی انتخابات ہوئے تھے۔انہوں نے کہا کہ کشمیر میں 40 سال کے بعد یہ پہلا الیکشن تھا جس میں کسی بھی جگہ دوبارہ پولنگ نہیں ہوئی، ایک بھی آنسو گیس یا گولی نہیں چلائی گئی۔60 فیصد لوگوں نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا، یہ ایک بہت بڑی تبدیلی ہے۔خصوصی حیثیت کی بحالی کے حوالے سے امت شاہ نے کہا کہ : فریقین نے جموں وکشمیر اسمبلی کی قرارداد کو آدھے دل سے کہا، پی ڈی پی نے ترامیم کی تجویز پیش کی۔یہ کہتے ہوئے کہ ہم نے جو کہا ،کر کے دکھایا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ ہم نے کہا تھا کہ ہم آرٹیکل 370 کو منسوخ کریں گے۔ہم نے وہ کر دیا ہے۔ہم نے کہا تھا کہ ہم ایودھیا میں رام مندر بنائیں گے۔ہم نے وہ بھی کر دیا ہے۔ اب UCC باقی ہے، ہم وہ بھی کریں گے۔ یکساں سول کوڈ کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر داخلہ نے کہا کہ بی جے پی کی حکومت والی تمام ریاستیں ایک ایک کر کے یو سی سی کو متعارف کرائیں گی کیونکہ یہ بی جے پی کے قیام کے بعد سے اہم ایجنڈوں میں سے ایک ہے۔امت شاہ نے کہا کہ اتراکھنڈ حکومت پہلے ہی ریاست میں یو سی سی کے نفاذ کے لیے قانون نافذ کر چکی ہے۔ایک ایک کرکے، تمام بی جے پی زیر اقتدار ریاستی حکومتیں اسے متعارف کرائیں گی۔ گجرات اس کے لیے پہلے ہی ایک کمیٹی بنا چکا ہے۔ یہ ایک جاری عمل ہے۔ تمام ریاستیں اسے اپنی سہولت کے مطابق لائیں گی۔موجودہ داخلی سلامتی کی صورت حال کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ مرکزی وزیر داخلہ کے طور پر انہیں وراثتی مسائل کے طور پر تین مسائل درپیش ہیں: مسلسل تشدد، جموں و کشمیر میں دہشت گردی اور شمال مشرق میں شورش۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 سالوں میں ان تین متاثرہ علاقوں میں 16 ہزار نوجوانوں نے ہتھیار ڈالے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک کے وزیر داخلہ کی حیثیت سے ان تمام جگہوں پر امن قائم کرنا میرا فرض ہے، یہ وزیر اعظم کی ترجیح ہے اور قدرتی طور پر یہ میری بھی ترجیح ہے۔ مسائل کی وجہ سے ان جگہوں پر ترقی رک گئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اعتماد ظاہر کیا ہے کہ بی جے پی اپنی مسلسل کارکردگی کی وجہ سے کم از کم 30 سال تک مرکز میں اقتدار میں رہے گی۔انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں کسی بھی پارٹی کی جیت اس کی محنت پر منحصر ہوتی ہے اور اگر وہ دن رات محنت کرتی ہے اور "اگر آپ اپنے لیے نہیں بلکہ ملک کے لیے جیتے ہیں تو فتح آپ کی ہوگی۔امت شاہ کا کہنا تھا کہ جب میں بی جے پی کا قومی صدر تھا، میں نے کہا تھا کہ بی جے پی اگلے 30 سالوں تک اقتدار میں رہے گی۔ ابھی صرف 10 سال گزرے ہیں۔سینئر بی جے پی لیڈر نے کہا کہ جب کوئی پارٹی اچھی کارکردگی دکھاتی ہے تو اسے عوام کا اعتماد اور جیتنے کا اعتماد حاصل ہوتا ہے۔ لیکن جو لوگ کارکردگی نہیں دکھاتے وہ یہ اعتماد نہیں رکھتے۔

103
کی بہادری اور وطن کیلئے اپنی جان نچھاور کرنے پر سلام پیش کیا۔ان کی قربانی کو اعلیٰ درجے کی ذمہ داری کے طور پر بیان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا ان کی ہمت اور عزم کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے ان کی روح کے ابدی سکون کیلئے دعا کی۔ بعدازاں وزیر اعلیٰ نے شہید پولیس اہلکاروں بلوندر سنگھ، طارق احمد، جسونت سنگھ اور جگبیر سنگھ کے اہل خانہ کے ساتھ ملاقات کی۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہمارے ان نوجوانوں نے بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ملی ٹینٹوں کے ساتھ آخری دم تک ان کا مقابلہ کرتے ہوئے اپنی قیمتی جانیں نچھاور کر دیں۔ان کی عظیم قربانی کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ہم غم کی اس گھڑی میں ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں۔

104
تعداد 3 بتائی تھی لیکن پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جمعہ کی شام کو واضح کیا کہ انکاؤنٹر میں صرف 2 دہشت گرد اور 4 پولیس اہلکار مارے گئے۔تین پولیس اہلکاروں، بلوندر سنگھ چیب، جسونت سنگھ اور طارق احمد کی لاشیں جمعہ کی شام برآمد کی گئیں اور ان کی لاشوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کرنے سے قبل ڈی جی پی کی قیادت میں ان کی پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کٹھوعہ میں منعقد ہوئی۔حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز تصادم کے مقام کو صاف کر رہی ہیں جبکہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے اور انہیں بے اثر کرنے کے لیے سرچ آپریشن کو بلور ہائٹس سمیت ملحقہ علاقوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔حکام کے مطابق ہفتہ کی صبح تصادم کے مقام کے قریب گولیوں کی آوازیں اور دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں لیکن بعد میں یہ واضح کیا گیا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے جان بوجھ کر فائرنگ انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر کی گئی تھی اور یہ دھماکے کچرے میں پڑے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے کا نتیجہ تھے۔ 27 مارچ سے جاری انتھک کارروائیوں کے نتیجے میں دو دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا اور جنگ کی طرح کی دکانوں کی بازیابی ہوئی۔ آپریشن جاری ہے۔ڈی جی پی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ دہشت گردوں کا وہی گروپ ہے جس کو پہلے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سانیال گاؤں میں 23 مارچ کی شام کو روکا گیا تھا لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، یہ عزم کرتے ہوئے کہ ان کی فورس تمام دہشت گرد گروہوں سے مناسب طریقے سے نمٹنے کو یقینی بنائے گی۔ کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے جان بوجھ کر فائرنگ انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر کی گئی تھی اور یہ دھماکے کچرے میں پڑے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے کا نتیجہ تھے۔ 27 مارچ سے جاری انتھک کارروائیوں کے نتیجے میں دو دہشت گردوں کا خاتمہ ہوا اور جنگ کی طرح کی دکانوں کی بازیابی ہوئی۔ آپریشن جاری ہے۔ڈی جی پی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ دہشت گردوں کا وہی گروپ ہے جس کو پہلے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سانیال گاؤں میں 23 مارچ کی شام کو روکا گیا تھا لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، یہ عزم کرتے ہوئے کہ ان کی فورس تمام دہشت گرد گروہوں سے مناسب طریقے سے نمٹنے کو یقینی بنائے گی۔

105
اجاگر کیا۔میٹنگ کے دوران کلیدی پرچم بردار اسکیموں کی فزیکل اور مالی پیشرفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔جنگلات کے تحفظ کے اقدامات کا جائزہ لیتے ہوئے مسٹر رانا نے کہا کہ موسمیاتی حالات کے منفی حالات کی وجہ سے جنگل میں آگ سے بچاؤ اور انتظامی طریقہ کار نے مزید اہمیت حاصل کر لی ہے۔وزیر موصوف نے محکمہ جنگلات کے مختلف ونگوں کے مابین شعور پیدا کرنے اور ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور جنگل میں آگ پر قابو پانے کے کاموں میں مقامی لوگوں کی فعال شمولیت پر بھی زور دیا۔انہوں نے ایکو ٹورازم اور جنگلات کی تفریح کے ذریعہ پیدا کردہ محصولات کی پیداوار اور پائیدار معاش کیلئے دستیاب وسائل کے زیادہ سے زیادہ استعمال کیلئے بھی ہدایت دی۔ میٹنگ کے دوران محکمہ جنگلات کے مختلف ونگز میں ہیومن ریسورس کے انتظام پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔

106
کی قیادت کی جس میں مہلوک کے لواحقین، ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، انسپکٹر جنرل آف پولیس، جموں زون بھیم سین ٹوٹی اور سول، پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کے افسران نے شرکت کی۔عبداللہ، چودھری اور ڈی جی پی کو بھی سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کرتے دیکھا گیا۔سنگھ اور تین دیگر پولیس اہلکار کٹھوعہ ضلع کے صفیان جنگل میں دہشت گردوں کے ساتھ دو دن تک جاری رہنے والے تصادم میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔دو دہشت گرد، جن کا تعلق پاکستان میں قائم جیش محمد (JeM) سے تھا، بھی اس آپریشن میں مارے گئے جواب بھی جاری ہے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا، "مرکزی یا جموں وکشمیر دونوں حکومتیں کبھی نہیں چاہیں گی کہ ہمارے بچے شہید ہوں، ہمارے بچے سرحد پار سے رچی جانے والی سازشوں کی وجہ سے شہید ہو رہے ہیں لیکن انہیں (پاکستانیوں) کو سمجھنا چاہیے کہ وہ گزشتہ 30 سال سے ہمارے بچوں کو مار رہے ہیں اور کچھ حاصل نہیں کیا"۔ چودھری نے کہا کہ جو ملک جموں و کشمیر میں دہشت گردی کی سرپرستی کر رہا ہے اس نے خود کو تباہ کر دیا ہے اور "ہمیں امید ہے کہ ان پر اچھی عقل غالب آئے گی اور سپانسر شدہ عسکریت پسندی کا خاتمہ ہو جائے گا۔ انہیں سمجھنا چاہئے کہ جموں و کشمیر اور ہندوستان دہشت گردی سے کمزور نہیں ہونے والے ہیں۔" شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ ان کی قربانی نے پورے جموں وکشمیر کو غم میں ڈوبا ہوا ہے یہاں تک کہ ان کا تعلق مختلف برادریوں سے تھا - ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ "ہمارا بھائی چارہ مضبوط ہے اور کوئی بھی اسے توڑ نہیں سکتا۔"

107
لاپرواہ فیصلہ قرار دیا جو کمزور خواتین کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال رہا ہے۔ایک بیان میں پرہ نے کہا کہ خصوصی سیل، جو کہ 2021 میں تشدد سے پاک گھر، ایک عورت کے حق کے اقدام کے تحت قائم کیے گئے تھے، گھریلو اور تشدد کی دیگر اقسام کے متاثرین کو مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے تھے۔ تاہم، قومی کمیشن برائے خواتین کی طرف سے فراہم کردہ ان کی فنڈنگ، مالی سال کے اختتام کے ساتھ ہی ختم ہونے والی ہے، جس سے ان کا مستقبل معدوم ہو جائے گا اور جموں و کشمیر میں خواتین کی حفاظت کے لیے حکومت کے عزم پر تشویش پیدا ہو گی۔ پرہ نے کہا "جموں وکشمیر میں خواتین کے لیے خصوصی سیل کو بند کرنا ایک سنگین غلطی ہے۔ ان سیلوں نے سینکڑوں خواتین کو تشدد سے بچنے میں مدد فراہم کی ہے، اور ہمیں ان کی بحالی کے لیے کالیں موصول ہوتی رہتی ہیں۔ یہ ہمارے علاقے میں خواتین کی تکالیف کے تئیں انتظامیہ کی بے حسی کو ظاہر کرتا ہے"۔انہوں نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، وزیر صحت وتعلیم سکینہ ایتو، اور خواتین کے قومی کمیشن پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ان سیلوں کو بحال اور ادارہ جاتی بنائیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ وہ فعال رہیں اور صنفی بنیاد پر تشدد کو مؤثر طریقے سے حل کریں۔

108
کسی حد تک صفائی کا کام مکمل کیا ہے جب کہ دیگر تمام خانقاہوں مسجدوں زیارت گاہوں میں نماز عیدادا کرنے کے لئے ہر طرح کے اقدامات عمل میں لائے ہے۔بجلی پانی دستیاب رہے گا آستانوں کے اردگرد کے ماحول کو صاف رکھا جائیگا تا کہ نماز عید میں کسی بھی طرح کی خلل واقع نہ ہو۔چیئرپرسن نے طویل عرصے کے بعد ممبر کی تعمیر مکمل ہونے اور نماز عیدادا کرنے کے بارے میں سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا یہ ہمارا کام نہیں امن قانون کو بنائے رکھنا پولیس اور سکوٹی ایجنسیوں کا کام ہے نماز عیدادا کرنے کی اجازت دینا نہ دینا ان کی ذمہ داری ہیں ہماری نہیں۔

109
۔گرفتار افراد کی شناخت بشارت علی ولد بہادر علی ساکن ڈنڈوت راجوری کے قبضے سے 297 گرام ہیروئن جیسی مادہ برآمد اور محمد مشتاق ٹھاکر ولد عبدلرشید ٹھاکر ساکنہ ڈنڈوت راجوری کے قبضے سے 422 گرام ہیروئن جیسی مادہ برآمد۔اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 63/2025 این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت پولس اسٹیشن شوپیاں میں درج کیا گیا ہے۔گرفتار افراد کے آگے اور پیچھے تعلق کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔پولیس کے مطابق عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ منشیات یا کسی دوسرے جرائم سے متعلق معلومات قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ کو دیں یا 112 پر ڈائل کریں۔

110
جاری حکم نامے میں مزید کہا گیا ہے کہ میونسپل حدود سے باہر واقع اسکولوں کے لیے، نظر ثانی شدہ شیڈول صبح ساڑھے 9 بجے سے دوپہر ساڑھے 3 بجے تک ہوگا۔مجاز اتھارٹی کے ذریعہ منظور شدہ فیصلہ کا مقصد نئے سیشن کے شروع ہوتے ہی تعلیمی کارروائیوں کو ہموار کرنا ہے۔

111
قریب میت کے لیے پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب منعقد کی گئی۔حکام نے بتایا کہ دو پاکستانی دہشت گردوں کی لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں جن کا تعلق کالعدم جیش محمد تنظیم سے تھا، جنگ کی طرح کی دکانوں کے ساتھ بھی برآمد کیا گیا تھا۔علاقے میں تصادم جمعرات کی صبح شروع ہوا اور جمعہ کو دن بھر جاری رہا۔ مجموعی طور پر چار پولیس اہلکار اور حال ہی میں دراندازی کرنے والے دو دہشت گرد مارے گئے، جب کہ دہشت گرد گروہ کے دیگر ارکان کی تلاش ہفتہ کو تیسرے روز بھی جاری ہے اس سے پہلے حکام نے دہشت گردوں کی ہلاکتوں کی تعداد تین بتائی تھی لیکن پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات نے جمعہ کی شام کو واضح کیا کہ انکاؤنٹر میں صرف دو دہشت گرد اور چار پولیس اہلکار مارے گئے۔تین پولیس اہلکاروں – بلوندر سنگھ چیب، جسونت سنگھ اور طارق احمد – کی لاشیں کل شام برآمد کی گئیں اور ان کی لاشوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کرنے سے قبل ڈی جی پی کی قیادت میں ان کی پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب ڈسٹرکٹ پولیس لائنز کٹھوعہ میں منعقد ہوئی۔حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز تصادم کے مقام کو صاف کر رہی ہیں جبکہ دہشت گردوں کا سراغ لگانے اور انہیں بے اثر کرنے کے لیے سرچ آپریشن کو بلور ہائٹس سمیت ملحقہ علاقوں تک بڑھا دیا گیا ہے۔ سنیچر کے صبح تصادم کے مقام کے قریب گولیوں کی آوازیں اور دھماکوں کی آوازیں بھی سنی گئیں لیکن بعد میں یہ واضح کیا گیا کہ سیکورٹی فورسز کی جانب سے جان بوجھ کر فائرنگ انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر کی گئی تھی اور یہ دھماکے کچرے میں پڑے دھماکہ خیز مواد کو ناکارہ بنانے کا نتیجہ تھے۔ڈی جی پی نے اس بات کی تصدیق کی کہ یہ دہشت گردوں کا وہی گروپ ہے جسے پہلے ہیرانگر سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد کے قریب سانیال گاؤں میں 23 مارچ کی شام کو روکا گیا تھا لیکن وہ فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، یہ عزم کرتے ہوئے کہ ان کی فورس تمام دہشت گرد گروہوں سے مناسب طریقے سے نمٹنے کو یقینی بنائے گی۔ جمعہ کی شام دیر گئے کٹھوعہ میں پھولوں کی چادر چڑھانے کی تقریب کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے ڈی جی پی نے کہا کہ ان کے نقصان کی تلافی الفاظ سے نہیں بلکہ عمل سے ہوگی۔نہ تو جموں و کشمیر پولیس کی نیت کمزور ہوئی ہے اور نہ ہی ہمارا مقصد ہم سے دور ہے، ہمارا مقصد صاف ہے اور نیت بھی۔ جذبے کی کمی نہیں ہے کیونکہ جموں و کشمیر پولیس ملک کی واحد فورس ہے جو اپنی بہادری اور قربانی سے اپنی تاریخ سنہری الفاظ میں لکھ رہی ہے۔پولیس چیف نے کہا کہ جب تک ہمارا ناپاک پڑوسی (پاکستان) اور اس کی (دہشت گرد) تنظیموں سے مناسب طریقے سے نہیں نمٹا جاتا ہم نہ سوئیں گے اور نہ ہی آرام کریں گے۔ یہ جنگ جاری ہے اور جاری رہے گی۔ ہماری نیت میں کوئی کمی نہیں آئے گی۔ پربھات نے کہا کہ ابتدائی گولی باری میں دو پاکستانی دہشت گردوں کو مار گرایا گیا لیکن جب پولیس پارٹی پہاڑی پر چڑھ رہی تھی، دہشت گردوں نے اپنی غالب پوزیشن کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چار جوانوں کو ہلاک کردیا۔پیپلز اینٹی فاشسٹ فرنٹ، پاکستان میں قائم دہشت گرد گروپ جیش محمد (JeM) کی سایہ دار تنظیم، نے انکاؤنٹر میں ملوث ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔

112
خریداری کے بڑھتے ہوئے رجحان کے ساتھ ساتھ بڑھتی ہوئی قیمتوں پر صارفین کے خدشات کوخریداروں میں جوش وخروش کی کمی کو قرار دیا۔تاجروں کا کہنا ہے کہ اس بار عید کی خریداری سے متعلق معمول کی ہلچل غائب ہے اور مجموعی طور پر فروخت میں تقریباً 70 فیصد کمی آئی ہے۔لال چوک ٹریڈرز ایسوسی ایشن کے نائب صدر سہیل شاہ نے پی ٹی آئی کو بتایا کہ ماضی کے مقابلے میں اس سال مارکیٹ تقریباً 70 فیصد نیچے ہے۔انہوں نے کہا کہ عید کے موقع پر مارکیٹ کا منظر عام دنوں سے زیادہ خراب تھا۔سہیل شاہ نے مزید کہا کہ بازاروں، خاص طور پر بیکریوں، کنفیکشنریوں، ریڈی میڈ گارمنٹس اور کراکری سے متعلق دکانیں، جو عید سے پہلے گاہکوں کا بہت زیادہ رش دیکھتی تھیں، سستی فروخت کا سامنا کر رہی ہیں۔انہوں نے کہا ہے کہ ہر شعبہ متاثر ہے۔اس سال بیکریوں اور کنفیکشنریز میں بھی فروخت سست رہی۔تیار گارمنٹس کے ڈیلرس سب سے زیادہ متاثر ہوئے۔سہیل شاہ نے کہا، کسی حد تک، آن لائن شاپنگ اس کے لیے ذمہ دار ہے، لیکن مجموعی طور پر، لوگوں کی قوت خرید میں کمی آئی ہے۔تاجروں نے بتایا کہ اس سے قبل شہر کی مشہور بیکری کی دکانوں کے سامنے لوگوں کی لمبی قطاریں دیکھی گئی تھیں لیکن ان دکانوں پر بھی فروخت میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔لال چوک کے علاقے میں ایک بیکری کی دکان کے مالک نے بتایا کہ فروخت پچھلے سال کے مقابلے میں کم ہے۔عید سے منسلک خریداری کے جوش و خروش کا کوئی نشان نہیں ہے۔سہیل شاہ نے کہا کہ جب معاشی بدحالی ہے، بازار صرف تنخواہ دار طبقے کی وجہ سے چل رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ تنخواہ دار طبقے کا پیسہ ہے جو ادھر ادھر ہو رہا ہے ورنہ معاشی بدحالی ہے اور کاروبار متاثر ہو رہے ہیں۔اس دوران تاجروں کی ایک بڑی تنظیم کشمیر اکنامک الائنس کے چیئرمین تجارتی رہنما محمد یاسین خان نے اعلیٰ ٹیکسوں، گرتی ہوئی قوت خرید، اور دکانداروں پر مالی بوجھ کا حوالہ دیتے ہوئے مختلف شعبوں میں کاروباری اداروں کو درپیش جدوجہد پر روشنی ڈالی۔مارکیٹ کے موجودہ منظر نامے پر بات کرتے ہوئے، یاسین خان نے نشاندہی کی کہ جہاں تہوار کا موسم عام طور پر خوردہ سرگرمیوں کو فروغ دیتا ہے، اس سال کپڑے کی صنعت میں فروخت تقریباً 95 فیصد کم ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ کاروباری برادری کو بے پناہ مشکلات کا سامنا ہے۔فروخت نہ ہونے کی وجہ سے دکانیں بند ہو رہی ہیں، اور بہت سے خوردہ فروش اپنے واجبات ادا کرنے سے قاصر ہیں۔انہوں نے سست تجارت کی وجہ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور ٹیکس کی بڑھتی ہوئی شرحوں کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس کی وجہ سے عام لوگوں کے لیے سامان ناقابل برداشت ہو گیا ہے۔یاسین خان کا کہنا ہے کہ ٹیکس ہمیشہ سے موجود ہیں، لیکن آج، وہ 28 فیصد تک پہنچ گئے ہیں، جس سے کاروباروں کے لیے بہت کم مارجن رہ گیا ہے۔ مالیاتی دباؤ واضح ہے کیونکہ تاجر گزشتہ دہائی کے دوران لیے گئے قرض کی واپسی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔کشمیر اکنامک الائنس کے چیئرمین نے ایک اور رجحان کو جھنجھوڑ کر پیش کیا جس میں وادی میں بھاری چھوٹ اور فروخت کی آمد تھی، جو کہ اس نے تجویز کیا، سورسنگ اور قیمتوں کے بارے میں سوالات اٹھاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اچانک، ہم نے دیکھا کہ جیکٹس 40 سے 50 فیصد رعایت یا ڈسکاؤنٹ پر فروخت ہو رہے ہیں۔یاسین خان نے سوالیہ انداز میں کہا کہ یہ پروڈکٹس کہاں سے آرہی ہیں؟ کون بیچ رہا ہے، اور کس قیمت پر؟۔انہوں نے مزید کہا کہ خوردہ سے آگے، یہاں تک کہ فارماسیوٹیکل سیکٹر بھی اپنی اہم نوعیت کے باوجود فروخت میں کمی کے ساتھ چوٹکی محسوس کر رہا ہے۔محمد یاسین خان نے مزید کہا ہے کہ معیشت شدید دباؤ میں ہے، اور افراط زر نے کاروبار اور صارفین دونوں کے لیے زندہ رہنا مشکل بنادیا ہے۔انہوں نے کہا کہ کاروبار اپنی بقا کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں اور مالیاتی ادارے قرضوں میں ڈوبے ہوئے تاجروں پر اپنی گرفت مضبوط کر رہے ہیں۔محمد یاسین خان نے کہا کہ ہم سول لائنز کے علاقے اور اس سے باہر کاروبار کے خاتمے کا مشاہدہ کررہے ہیں۔دکانیں بند ہورہی ہیں، اور بازار وہ نہیں رہا

PUBLIC NOTICE

THE COOPERATIVE SOCIETY NAMELY THE GANDTALPRIMARY AGRICULTURE COOPERATIVE CREDIT SOCIETY LIMITED GANDTAL HARWAN [PACS] INTENDS TO START FERTILIZER BUSINESS FOR WHICH THE CONCERNED SOCIETY HAS TO APPLY FOR NECESSARY LICENCE THE SOCIETY IS REGISTERED BY RCS J&K UNDER NO RCS/J&K 2023/10/01056 DATED 25-10-2023
IN CASE ANYBODY HAS ANY OBJECTIONS IN THIS REGARD HE/SHE MAY CONTACT ASSISTANT REGISTRAR COOPERATIVE SOCIETYSRINAGAR WITH IN 7 DAYS AFTER THAT NO OBJECTION SHALL BE ENTERTAINED.

BEFORE THE HON`BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT & SESSIONS JUDGE AT KARGIL

. FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHOAIB HUSSAIN & ASSOCIATES

In the case of:
1 GHULAM ALI
2.MOHD AHBAR
BOTH SONS OF MOHAMMAD HUSSAIN
R/O HARDASS KHAROOL DISTRICT AND TEHSIL KARGIL
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the ma tter o f: fb bba tin dr 6vea . t
The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an ireparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON`BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ AMAL SHAH

In the case of:
1.MIR ABUBAKR SHAHDAD S/O FAROOQ AHMAD SHAHDAD R/O R/O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE , KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA SGR

2. TARIQ AHMAD S/O GHULAM NABI GANIE R/O BABA PORA HABBA KADAL SGR
3. AFSHANA FAROOQ W/O MIR ABUBAKR SHAHDAD R/O SHAHDAD HOUSE KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA NEAR SANAT NAGAR SGR
4AKSA LEGACIES PRIVATE LIMITED R/O O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE , KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA SGR
5.HELP SABA CANCER CHARITABLE TRUST R/O SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE , KHAN MOHALLA BAGHAT BARZULLA SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an ireparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT MEDICAL COLLEGE, SRINAGAR

10–Karan Nagar, Srinagar Kashmir, 190010
Phone No. 0194–2504119Fax No 0194–2503115

Subject: Selection of Senior Resident as an In-service candidate in the Discipline of Radiation Oncology, Government Medical College, Srinagar.
Reference: i.This office Advertisement No. 01 of 2025 Dated.01-01-2025.
ii Character and Antecedent verification report received from CID, J&K vide Form No. 122818 Dated. 26-03-2025.

OFFICE ORDER No:292-RA of 2025.
DATED: 29-03-2025.

Pursuant to the Selection Notification No. 01-RA of 2025 Dated. 04.02.2025 and No Objection Certificate issued by Administrative Department, Health and Medical Education Department vide No. HD-Gaz0Gen/929/2023-02) E-7354250 (Dated. 21-01-2025 and on the basis of Satisfactory verification report of Character & Antecedents by Criminal Investigation Department (CID ,(J&K, Dr. Shabir Ahmad Dar, M.D. In-service candidate, is provisionally engaged as Senior Resident in the Discipline of Radiation Oncology, Government Medical College, Srinagar in accordance with the Government Order No. 383-JK(HME(of 2024 Dated. 20.06.2024 initially for a period of one year which is extendable upto (03(years on basis of good performance to be certified by the concerned HOD.
The appointment of the above doctor is further subject to the following terms and conditions-:
1 .The selected candidate is supposed to submit his joining report alongwith an affidavit in the office of the undersigned duly attested by the Judicial Magistrate to the effect that-:
a. He will not participate in any kind of strike during the period of his tenure engagement. In the event he proceeds on strike, his tenure engagement shall be terminated without any notice as this service is covered under ESMA Act.
b. He shall remain disciplined during the whole tenure; any kind of misconduct shall make him liable for termination without any prior notice.
c. He is not involved in any criminal activity or there is no FIR pending or registered in any criminal department or police station against him.
d. He shall not claim any experience certificate, in case he leaves Senior Residency before completion at least of six months.
e. He will not indulge in any private practice. In case he is found doing private practice his appointment shall be liable for termination without any notice.
2. The appointee is required to join within (21 (days from the date of issuance of this order failing which the order shall be deemed to have been cancelled.
3. The appointee shall be paid as per his Last Pay Certificate issued by the parent department.
No: RA-MC/Sec/SR/10785/91/MC Dated:29/03/2025

Sd-/Principal/Dean
Govt. Medical College Srinagar

50cm DIPK No: 13514/24

ڈیوڈ وارنر نے بھارتی فلم میں اپنے ڈیبیو کیلئے کتنا معاوضہ وصول کیا؟

تیلگو کامیڈی فلم رابن ہڈ جو حال ہی میں سینما گھروں کی زینت بنی ہے، شائقین کی جانب سے خوب توجہ حاصل کررہی ہے۔ اس فلم سے آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے بھی اداکاری کی دنیا میں اپنا ڈیبیو دیا ہے۔ مرکزی اداکاروں نتیھن اور سریلیلا کے علاوہ یہ فلم آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر کی خصوصی شرکت کی وجہ سے بھی خبروں کا حصہ رہی ہے تاہم اب اس فلم کیلئے ڈیوڈ نے کتنا معاوضہ لیا ہے یہ خبر بھی سامنے آگئی ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق کرکٹر سے اداکار بننے والے ڈیوڈ وارنر نے اس فلم کیلئے بھاری معاوضہ وصول کیا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ ڈیوڈ وارنر کو اس فلم میں اپنے مختصر رول کیلئے 3 کروڑ روپے کا معاوضہ دیا گیا ہے۔ مزید یہ انکشاف بھی ہوا ہے کہ کرکٹر نے 2024 میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کے آخری سیزن کے دوران اس فلم کی شوٹنگ مکمل کی تھی۔ یاد رہے کہ فلم رابن ہڈ 2024 میں اس وقت کے حل نہ ہونے والے مسائل کی وجہ سے ریلیز نہیں ہوسکی تھی۔ جس کے بعد یہ آخرکار 28 مارچ کو سینما گھروں میں ریلیز کی گئی۔ اس فلم سے آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر نے بھی اداکاری کی دنیا میں اپنا ڈیبیو دیا ہے۔ مرکزی اداکاروں نتیھن اور سریلیلا کے علاوہ یہ فلم آسٹریلوی کرکٹر ڈیوڈ وارنر کی خصوصی شرکت کی وجہ سے بھی خبروں کا حصہ رہی ہے تاہم اب اس فلم کیلئے ڈیوڈ نے کتنا معاوضہ لیا ہے یہ خبر بھی سامنے آگئی ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹ کے مطابق کرکٹر سے اداکار بننے والے ڈیوڈوارنر نے اس فلم کیلئے بھاری معاوضہ وصول کیا ہے۔ رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا۔

امام الحق کو پہلے ون ڈے میں کیوں پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں بنایا گیا؟

ٹیم کے اوپنر امام الحق کو نیوزی لینڈ کیخلاف پہلے ون ڈے انٹرنیشنل میچ میں پلیئنگ الیون کا حصہ نہ بنانے کی وجہ سامنے آگئی۔ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ اوپنر امام الحق کو گزشتہ روز پریکٹس سیشن کے دوران انجری کا شکار ہوئے تھے جس کے باعث انہیں پلیئنگ الیون کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ امام الحق کو ٹریننگ سیشن کے دوران پاؤں پر گیند لگی تھی جس کے باعث انکے ٹشوز پر چوٹ آئی تھی۔ اوپنر کی انجری کا اسکین کروایا گیا ہے تاہم رپورٹس سامنے آنے کے بعد مزید اپ ڈیٹس فراہم کی جائیں گی۔ واضح رہے کہ امام الحق نے چیمپئنز ٹرافی 2025 فخر زمان کی انجری کے بعد اسکواڈ میں واپسی کی تھی۔

ون ڈے ٹیم ٹی ٹوئنٹی سے بہتر ہے، اچھے نتائج دے گی، عاقب جاوید

کراچی: پاکستان ٹیم کے ہیڈ کوچ عاقب جاوید کا کہنا ہے کہ ون ڈے ٹیم ٹی ٹوئنٹی سے بہتر ہے اس لیے اچھے نتائج دے گی۔ نیوزی لینڈ میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے عاقب جاوید نے کہا کہ ون ڈے ٹیم محمد رضوان، بابراعظم اور تجربہ کار بولرز کی وجہ سے بہتر ہے۔ قومی ہیڈ کوچ نے کہا کہ آسٹریلیا اور جنوبی افریقا کی سیریز کی طرح بولنگ فرینڈلی پچز پر فاسٹ بولرز کامیاب ہوں گے، حارث روف نے ان پچز پر خود کو ثابت کیا ہے۔ عاقب جاوید نے کہا کہ نیوزی لینڈ میں ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے کنڈیشنز بہت چیلنجنگ تھیں، مجھے پوری امید ہے ٹی ٹوئنٹی کے یہی پلیئرز برصغیر کی پچز پر بہترین ہوں گے۔ ہیڈ کوچ کا کہنا تھا کہ فخر زمان اور صائم ایوب کے آنے اور پی ایس ایل کے بعد اچھی ٹی 20 ٹیم بن جائے گی۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا ون ڈے کل نیپیئر میں کھیلا جائے گا، پاکستانی وقت کے مطابق میچ رات 3 بجے شروع ہوگا۔ خراب موسم اور بارش کے باعث قومی ون ڈے اسکواڈ کی آپشنل انڈور پریکٹس ہوئی۔ بیٹرز نے نیٹس میں تھرو ڈاؤن پر بیٹنگ مشقیں کیں۔ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان ون ڈے سیریز ٹرافی کی رونمائی بھی ہوئی۔ قومی ٹیم کے کپتان محمد رضوان اور کیوی کپتان نے ٹرافی کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ مجھے پوری امید ہے ٹی ٹوئنٹی کے یہی پلیئرز برصغیر کی پچز پر بہترین ہوں گے۔ ہیڈ کوچ کا کہنا تھا کہ فخر زمان اور صائم ایوب کے آنے اور پی ایس ایل کے بعد اچھی ٹی 20 ٹیم بن جائے گی۔ واضح رہے کہ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان پہلا ون ڈے کل نیپیئر میں کھیلا جائے گا، پاکستانی وقت کے مطابق میچ رات 3 بجے شروع ہوگا۔

کونسا سابق پاکستانی فاسٹ بولر بنگلا دیش کی کوچنگ کا مضبوط امیدوار ہے؟

ٹیم کے سابق فاسٹ بولر عمر گل کی بنگلادیش کی مینز ٹیم کے بالنگ کوچ کے عہدے کیلئے مضبوط ترین امیدوار بن گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بنگلادیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) موجودہ بالنگ کوچ انڈری ایڈمز کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہے، حالانکہ انکا فروری 2026 تک معاہدہ طے ہے۔ بولنگ ٹیم کی کوچنگ کیلئے سابق پاکستانی فاسٹ بولر عمر گل کے علاوہ سابق کرکٹر شان ٹیٹ کا نام بھی قابل ذکر ہے جنہیں عہدہ کیلئے فیورٹ سمجھا جارہا ہے۔ قبل ازیں عمر گل پاکستان اور افغانستان ٹیموں کی کوچنگ کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔ ادھر بنگلادیش نے ہیڈ کوچ فل سمنز کیساتھ معاہدہ 2027 تک بڑھادیا ہے تاہم بورڈ ٹی 20 ورلڈکپ 2024 میں بالرز کی ناقص کارکردگی کے بعد بالنگ ڈیپارٹمنٹ میں بہتری لانے کا خواہاں ہے۔

پہلا ون ڈے: نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 73 رنز سے ہرادیا

پہلے ون ڈے میچ میں نیوزی لینڈ نے پاکستان کو 73 رنز سے شکست دے دی۔ نیپیئر میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا جو درست ثابت نہ ہوا اور کیویز نے مقررہ اوورز میں 9 وکٹوں کے نقصان پر 344 رنز بنائے۔ میزبان ٹیم کا آغاز اچھا نہ تھا اور پہلی وکٹ 8 رنز پر گری اور نسیم شاہ نے ایک رن بنانے والے ول ینگ کو پویلین بھیجا۔ ڈیبیو کرنے والے عاکف جاوید نے بھی اپنی باؤلنگ کے جوہر دکھاتے ہوئے نک کیلی، اور ہینری نکلز کا شکار کیا۔ 50 رنز پر 3 وکٹیں گرنے کے بعد مارک چیپمین اور ڈیرل مچل نے 199 رنز کی ریکارڈ پارٹنرشپ بنائی۔ مارک چیپمین نے 132 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ ڈیرل مچل نے 76 رنز بنائے۔ ڈیبیو کرنے والے محمد عباس نے برق رفتار نصف سنچری بنا کر ٹیم کو بڑا اسکور کرنے میں مدد کی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 344 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے محمد عباس نے 3، عاکف جاوید اور حارث روف نے 2،2 جبکہ نسیم شاہ اور محمد علی نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ جواب میں پاکستان کا آغاز اچھا تھا اور اوپنرز نے 83 رنز کی شراکت بنائی۔ 88 رنز پر دونوں اوپنرز کے آؤٹ ہونے کے بعد بابراعظم نے کپتان محمد رضوان کے ساتھ 76 رنز جوڑے۔ محمد رضوان 30 رنز بنا کر پویلین لوٹے لیکن بابراعظم نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور سلمان علی آغا کے ساتھ 85 رنز کی شراکت قائم کی۔ بابراعظم کے آؤٹ ہونے کے بعد وکٹوں کی لائن لگ گئی، وقفے وقفے سے وکٹیں گرتی رہیں اور پوری ٹیم 45 ویں اوور میں 271 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ بابراعظم 78 رنز بنا کر نمایاں رہے جبکہ سلمان آغا نے بھی 58 رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ مخالف ٹیم کے نیتھن اسمتھ 4 شکار کرکے ٹاپ باؤلر رہے۔ ان کے علاوہ جیکب ڈفی نے 2 جبکہ ول اورورکے، مائیکل بریس ویل اور محمد عباس نے ایک، ایک وکٹ حاصل کی۔ مارک چیپمین نے 132 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جبکہ ڈیرل مچل نے 76 رنز بنائے۔ ڈیبیو کرنے والے محمد عباس نے برق رفتار نصف سنچری بنا کر ٹیم کو بڑا اسکور کرنے میں مدد کی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم نے مقررہ 50 اوورز میں 9 وکٹوں پر 344 رنز بنائے۔ پاکستان کی جانب سے محمد عباس نے 3، عاکف جاوید اور حارث روف نے 2،2 جبکہ نسیم شاہ اور محمد علی نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ جواب میں پاکستان کا آغاز اچھا تھا اور اوپنرز نے 83 رنز کی شراکت بنائی۔ 88 رنز پر دونوں اوپنرز کے آؤٹ ہونے کے بعد بابراعظم نے کپتان محمد رضوان کے ساتھ 76 رنز جوڑے۔ محمد رضوان 30 رنز بنا کر پویلین لوٹے لیکن بابراعظم نے ایک اینڈ سنبھالے رکھا اور سلمان علی آغا کے ساتھ 85 رنز کی شراکت قائم کی۔

بنگلہ دیشی کرکٹر تمیم اقبال کی صحت میں بہتری، اسپتال سے ڈسچارج

ڈھاکا: بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان تمیم اقبال میچ کے دوران دل کا دورہ پڑنے کے بعد تشویش ناک حالت میں اسپتال منتقل کردیے گئے تھے تاہم اب وہ صحت میں بہتری آنے پر اسپتال سے واپس گھر منتقل ہوگئے ہیں۔ ایورکیئر اسپتال کے ڈاکٹر شہاب الدین تعلقدار نے صحافیوں کو بتایا کہ تمیم اقبال کی صحت کا جائزہ لینے کے بعد ہم انہیں ڈسچارج کرنے کا فیصلہ کیا تاہم انہیں بحالی کے پروگرام میں رکھا جائے گا اور ان کے لائف اسٹائل کو تبدیل کرنا پڑے گا۔ ڈاکٹر نے کہا کہ ہمیں امید ہے کہ وہ جلد ہی کرکٹ کے میدان میں واپس آجائیں گے جبکہ اس سے قبل بنگلہ دیش کی وزارت صحت کے ابوظفر نے بتایا تھا کہ یہ غیر یقینی ہے کہ تمیم اقبال کرکٹ میں واپسی کر پائیں گے یا نہیں۔ خیال رہے کہ 36 سالہ تمیم اقبال ڈھاکا پریمیئر ڈویژن کرکٹ لیگ کے 50 اوورز کے میچ میں محمڈن اسپورٹنگ کلب کی قیادت کررہے تھے

نیوزی لینڈ کیا سٹار وکٹ کیپر بیٹر پاکستان کیخلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے

نیوزی لینڈ کے اسٹار وکٹ کیپر بیٹر ٹام لیتھم پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر ہوگئے۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق نیوزی لینڈ کے وائٹ بال فارمیٹ کے کپتان مچل سینٹنر کے انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں مصروف ہونے کی وجہ سے مائیکل بریس ویل کو پاکستان کے خلاف ٹی 20 سیریز کے لیے کپتان مقرر کیا تھا اور ان کی کپتانی میں کیویز نے مختصر فارمیٹ کی سیریز میں گرین شرٹس کو 1-4 سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی تھی۔ نیوزی لینڈ کرکٹ (این زیڈ سی) کی جانب سے جاری کیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ٹام لیتھم کو ہفتہ 29 مارچ سے نیپیئر میں شروع ہونے والی تین روزہ ون ڈے سیریز میں کیویز کی کمان سنبھالنی تھی مگر وہ ہاتھ تڑوا بیٹھے جس کے بعد ڈاکٹروں نے انہیں چار ہفتے تک مکمل آرام تجویز کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ کا کہنا ہے کہ ون ڈے سیریز کے لیے ٹام لیتھم سے محروم ہونا یقینی طور پر مایوس کن ہے، مگر ہم ان کی تیز رفتار صحت یابی کے لیے دعاگو ہیں۔ گیری اسٹیڈ کا کہنا تھا کہ ٹام لیتھم کی عدم موجودگی میں بھی ٹیم کی قیادت مائیکل بریس ویل کے محفوظ ہاتھوں میں ہے جو ٹی 20 میں اپنی قائدانہ صلاحیتیں ثابت کرچکے ہیں۔ دوسری جانب کیوی اوپنر ول ینگ بھی بچے کی متوقع پیدائش کی وجہ سے ابتدائی دو ون ڈے میچز کے لیے دستیاب نہیں ہوں گے۔ ٹام لیتھم کی جگہ پر ہنری نکولس ٹیم کا حصہ بنیں گے جو پنڈلی کا پٹھا کھنچ جانے کے بعد صحت یاب ہوچکے ہیں۔ مچ ہے وکٹ کیپر کی ذمے داری سنبھالیں گے، جبکہ کینٹربری کے بیٹسمین رے ماریو کو بھی پہلی بار ٹیم میں شامل کیا گیا ہے۔ کیوی کوچ کا کہنا تھا کہ مختلف وجوہات کی بنا پر کئی کھلاڑیوں کے دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں لچکدار ہونے پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال میں دوسرے کھلاڑیوں کو صلاحیتوں کے اظہار کا موقع ملے گا، رے ماریو کو پہلی بار ٹیم کا حصہ بننے اور ہنری کو بھی ٹیم میں واپسی پر خوش آمدید کہتا ہوں۔

ڈیرن گف کے بعد لاہور قلندرز کو نیا کوچ مل گیا، مگر کون؟

پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کی معروف سابق چیمپئن ٹیم لاہور قلندرز نے رسل ڈومینگو نیا ہیڈ کوچ نامزد کردیا۔ فرنچائز کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جنوبی افریقا کے معروف کوچ رسل ڈومینگو ڈیرن گف کی جگہ لیں گے، انہوں نے ناگزیر ذاتی وجوہات کی بنا پر معذرت کرلی تھی۔ رسل ڈومینگو جنوبی افریقا اور بنگلادیش کی کرکٹ ٹیموں کے ہیڈ کوچ بھی رہ چکے ہیں۔ لاہور قلندرز کے نومنتخب ہیڈ کوچ رسل ڈومینگو نے اپنے ویڈیو پیغام میں کہا کہ میں جلد کام شروع کرنے، کھلاڑیوں اور مینجمنٹ سے ملنے کا منتظر ہوں۔

کیوی بیٹرز نے پاکستان بالرز کی درگت بناڈالی، ریکارڈ پارٹنرشپ قائم

کیوی بیٹر مارک چیپمین اور ڈیرل مچل نے 199 رنز کی پارٹنرشپ قائم کرکے پاکستان کیخلاف نیوزی لینڈ کیلئے سب سے بڑی شراکت داری قائم کردی۔ نیپیئر میں کھیلے جارہے میچ میں نیوزی لینڈ کے ابتدائی تین بلے باز 50 رنز پر پویلین لوٹ گئے تھے اور کیوی ٹیم شدید پریشانی کا شکار تھی تاہم مڈل آرڈر بیٹر مارک چیپمین اور ڈیرل مچل نے جلد وکٹیں گرنے کے باوجود پاکستانی بالرز کیخلاف ریکارڈ 199 رنز کی پارٹنرشپ قائم کی۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ کے لیجنڈز اسٹیفن فلیمنگ اور نیتھن ایسٹل نے سال 2001 میں 193 رنز شراکت داری کا ریکارڈ بنایا تھا۔ ان کی اس کامیابی کے باوجود ان دونوں ٹیموں کے درمیان ون ڈے میں سب سے زیادہ شراکت کا ریکارڈ اب بھی پاکستان کے انضمام الحق اور عامر سہیل کے پاس ہے۔ اس جوڑی نے 1994 میں شارجہ میں نیوزی لینڈ کے خلاف دوسری وکٹ کے لیے ناقابل شکست 263 رنز کی شراکت قائم کی تھی، جس کا ریکارڈ کوئی نہیں توڑ سکا۔ دوسری جانب مارک چیپمین کی شاندار سنچری کی بدولت نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف پہلے ون ڈے میں 344-9 رنز بنائے، جس کے تعاقب میں پاکستانی کی بیٹنگ جاری ہے۔

ورلڈکپ کوالیفائرز؛ برازیل کی بدترین کارکردگی پر ہیڈ کوچ فارغ

ارجنٹینا سے فیفا ورلڈکپ کوالیفائر میں بدترین شکست کے بعد برازیلین فٹبال کنفیڈریشن (سی بی ایف) نے ڈوریوال جونیئر کو قومی ٹیم کے کوچ کے عہدے سے برطرف کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ارجنٹائن کے ہاتھوں ورلڈکپ کوالیفائر میں بدترین شکست کے محض 3 روز بعد برازیلین فٹبال ٹیم کے ہیڈکوچ کو عہدے سے فارغ کردیا گیا۔ ڈوریوال جونیئر کی برطرفی کی اہم وجہ 2026 ورلڈکپ کوالیفائرز میں برازیلین ٹیم کی ناقص کارکردگی کو قرار دیا گیا ہے۔ ٹیم کی پوزیشن جنوبی امریکن کوالیفائنگ راؤنڈ میں چوتھی پوزیشن پر جبکہ روایتی حریف (ارجنٹائن سے 10 پوائنٹس پیچھے) ہیں۔ ڈوریوال جونیئر کو جنوری 2024 میں ہیڈکوچ بنایا گیا تھا تاہم انکی سربراہی میں برازیل کوپا امریکا کے کوارٹر فائنل میں یوروگوئے سے پینلٹی شوٹ آؤٹ میں شکست کے بعد باہر گیا اور اب ورلڈکپ کوالیفائر میں 6 میچز میں صرف 2 جیت درج کرسکا ہے۔

ڈومیسٹک کرکٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے صاحبزادہ فرحان پی ایس ایل 10 کیلئے منتخب

لاہور: ڈومیسٹک کرکٹ میں شاندار کارکردگی دکھانے والے بیٹر صاحبزادہ فرحان کو پی ایس ایل 10 کیلئے منتخب کرلیا گیا۔ پاکستان سپر لیگ کی فرنچائز اسلام آباد یونائیٹڈ نے صاحبزادہ فرحان کو پی ایس ایل 10 کے لیے 20 ویں کھلاڑی کی حیثیت سے اسکواڈ میں شامل کرلیا ہے۔ صاحبزادہ فرحان کا پی ایس ایل کا سفر 2018 میں اسلام آباد یونائیٹڈ سے شروع ہوا تھا، وہ بطور ایمرجنگ کھلاڑی ٹیم کا حصہ بنے تھے اور یونائیٹڈ کے دوسرے پی ایس ایل ٹائٹل جیتنے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ ہیڈ کوچ اسلام آباد یونائیٹڈ مائیک ہیسن کا کہنا ہے کہ صاحبزادہ فرحان جیسے تجربہ کار اور فارم میں موجود کھلاڑی کسی بھی وقت پلیئنگ الیون کا حصہ بن سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد یونائیٹڈ ہمیشہ ڈومیسٹک ٹیلنٹ کو مواقع دیتا آیا ہے اور صاحبزادہ فرحان کی شمولیت اسی پالیسی کا تسلسل ہے۔ دوسری جانب صاحبزادہ فرحان نے اسلام آباد یونائیٹڈ میں واپسی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ ایک بار پھر اپنی پہلی پی ایس ایل فرنچائز کے ساتھ جڑ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد یونائیٹڈ نے انہیں پی ایس ایل میں متعارف کرایا اور وہ ہمیشہ اس کے شکر گزار رہیں گے۔ یاد رہے کہ صاحبزادہ فرحان نے حال ہی میں نیشنل ٹی ٹوئنٹی کپ میں نیا قومی ریکارڈ بنایا تھا۔ انہوں نے قومی ٹی ٹوئنٹی کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ رنز کا ریکارڈ اپنے نام کیا تھا۔

J&K Bank
Serving To Empower

BAJAJ Allianz
Caringly yours

Bajaj Allianz Extra Care Plus policy along with the added benefits of Health Prime Rider ensures that you don't have to settle for less when it comes to you and your family's growing healthcare needs.

Bajaj Allianz Extra Care Plus's Features:

- *Long Term Discount*
- *Option to Opt for Air Ambulance*
- *Free health check-up*

Benefits of Health Prime Rider:

- *Rider for both Individual & Family Floater Basis***
- *24*7 Unlimited Tele-Consultation*
- *Investigations Cover*

**Based on the variant opted in health plan

To know more, contact your **J&K Bank's Relationship Manager**

Bajaj Allianz General Insurance Co. Ltd., Bajaj Allianz House, Airport Road, Yerawada, Pune - 411006. IRDAI Reg No.: 113. | CIN: U66010PN2000PLC015329 | UIN: BAJHLIP23069V032223 - Extra Care Plus , BAJHLIA24087V022324 - Health Prime Rider | web: www.bajajallianz.com | Toll free: 1800-209-5858 / 1800-209-0144

J&K Bank Ltd is a licensed Corporate Agent [bearing License No.: CA0029] of Bajaj Allianz General Insurance Company Ltd. [IRDAI registration No. 113]. The benefits/features of products are indicative and for more details on risk factors and Terms and Conditions, please read the sales brochure before concluding a sale. | BJAZ-P-JK-0013/03-11-2023

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,